KitaabPoint.blogspot.com

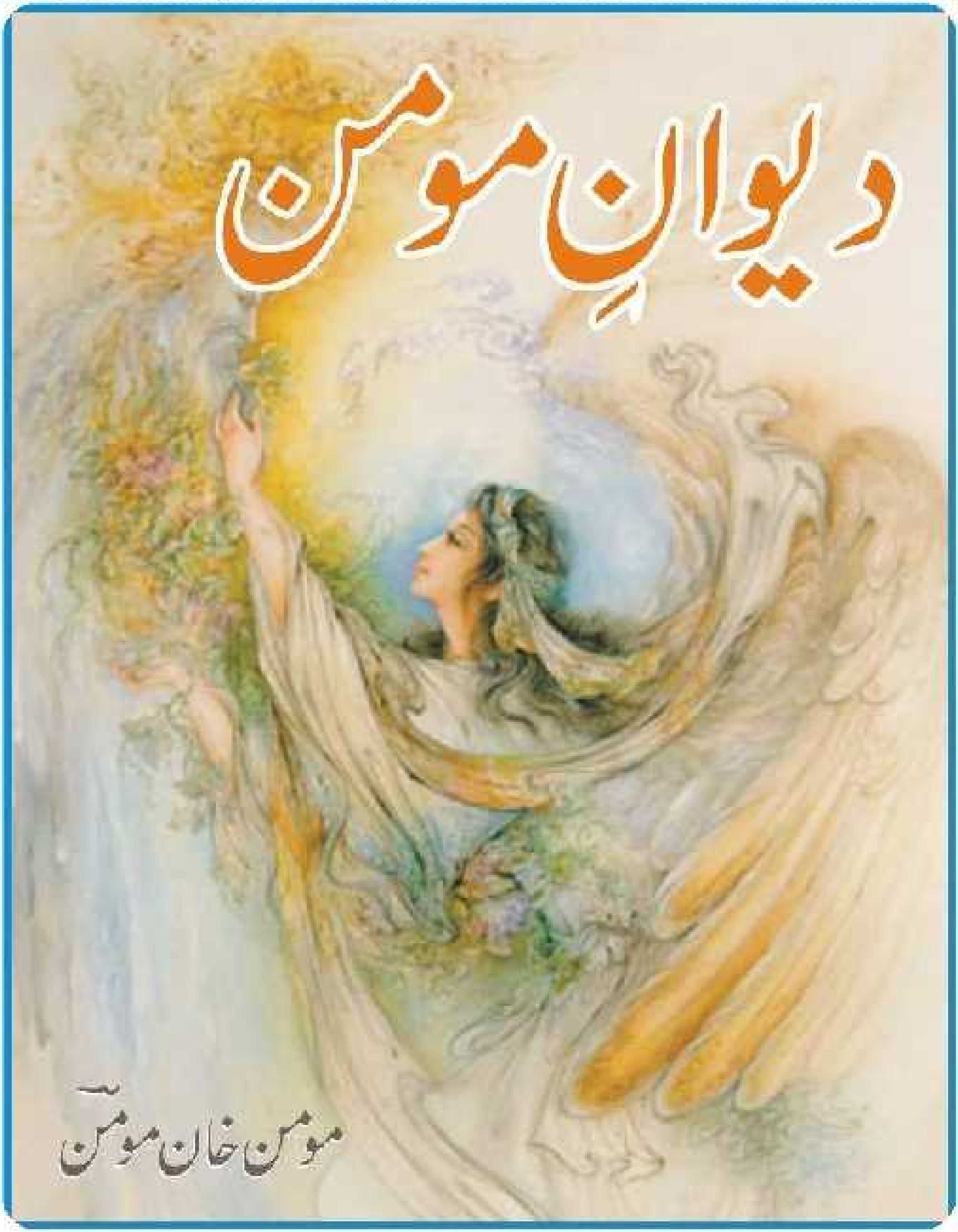

KitaabPoint.blogspot.com

دیوانِ مومن

مومن خان مومن

KitaabPoint.blogspot.com

نہ کیوں کر مطلع دیواں ہو

نہ کیوں کر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا
کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا

غضب سے تیرے ڈرتا ہوں رضا کی تیری خواہش ہے
نہ میں بے زار دوزخ سے نہ میں مشتاق جنت کا

گلو سے خامہ میں سرمہ مداد دو وہ دل ہے
مگر لکھنا ہے وصف خاتمہ جلد رسالت کا

نہ پوچھو گرمی شوق ثنا کی آتش افروزی
بنا جاتا ہے دست عجز شعلہ شمع فکرت کا

خدایا ہاتھ اٹھاؤں مرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دست دعا میں گوشہ داماں اجابت کا

عنایت کر مجھے آشوب گاہ حشر غم اک دل
کہ جس کا ہر نفس ہم نغمہ شور قیامت کا

KitaabPoint.blogspot.com

فروغ جلوہ توحید کو وہ برق جولاں کر
کہ خرمن پھونک دیوے ہستی اہل ضلالت کا

مرا جوہر ہو سر تا پا صفائے مہر پیغمبر
مرا حیرت زدہ دل آئینہ خانہ ہو سنت کا

مجھے وہ تیغ جوہر کر کہ میرے نام سے خوں ہو
دل صد پارہ اصحاب نفاق و اہل بدعت کا

خدایا لشکر اسلام تک پہنچا کہ آ پہنچا
لبوں پر دم بلا ہے جوش خوں شوق شہادت کا

نہ رکھ بیگانہ مہمہ امام اقتدا سنت
کہ انکار آشنا سے کفر ہے اس کی امامت کا

امیر لشکر اسلام کا محکوم ہوں یعنی
ارادہ ہے مرا فوج ملائک پر حکومت کا

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

آگ اشک گرم کو لگے جی

آگ اشک گرم کو لگے جی کیا ہی جل گیا
آنسو جو اس نے پونچھے شب اور ہاتھ پھل گیا

کیا رووں خیرہ چشمی بخت سیاہ کو
واں شغل سرمہ ہے ابھی یاں جنیل ڈھل گیا

کی مجھ کو ہاتھ ملنے کی تعلیم ورنہ کیوں
غیروں کو آکے بزم میں وہ عطر مل گیا

اس کوچے کی ہوا تھی کہ میری ہی آہ تھی
کوئی تو دل کی آگ پہ پنکھا سا جھل گیا

اس نقش پا کے سجدے نے کیا کیا کیا ذلیل
میں کوچہ رقیب میں بھی سر کے بل گیا

کچھ جی گرا پڑے تھا پر اب تو نے ناز سے
مجھ کو گرا دیا تو مرا جی سنبھل گیا

KitaabPoint.blogspot.com

مل جائے گر یہ خا میں اس نے وہاں کی خاک
گل کی تھی کیوں؟ کہ پاؤں وہ نازک پھسل گیا

بت خانے سے نہ کعبے کو تکلیف دے مجھے
مومن بس اب معاف کہ یاں جی بہل گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

لگے خدنگ جب اس نالہ

لگے خدنگ جب اس نالہ سحر کا سا
فلک کا حال نہ ہو کیا مرے جگر کا سا

نہ جاؤں گا کبھی جنت کو میں نہ جاؤں گا
اگر نہ ہووے گا نقشہ تمہارے گھر کا سا

یہ جوش یاس تو دیکھو کہ اپنے قتل کے وقت
دعا سے وصل نے کی وقت تھا اثر کا سا

یہ ناتواں ہوں کہ ہوں اور نظر نہیں آتا
مرا بھی حال ہوا تیری ہی کمر کا سا

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا پر اس در پر
نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا

دل ایسے شوخ کو مومن نے دے دیا کہ وہ ہے
محب حسین کا اور دل رکھے شمر کا سا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

گر وہاں بھی یہ خموشی

گر وہاں بھی یہ خموشی اثر افغاں ہو گا
حشر میں کون مرے حال کا پرساں ہو گا

ان سے بدخو کا کرم بھی ستم جاں ہو گا
میں تو میں غیر بھی دل دے کے پشیماں ہو گا

اور ایسا کوئی کیا بے سرو ساماں ہو گا
کہ مجھے زہر بھی دیجئے گا تو احساں ہو گا

محو مجھ سا دم نظارہ جاناں ہو گا
آئینہ آئینہ دیکھے گا تو حیراں ہو گا

خواہش مرگ ہو اتنا نہ ستانا ورنہ
دل میں پھر تیرے سوا اور بھی ارماں ہو گا

اسی لذت خلش دل میں کہاں ہوتی ہے
رہ گیا سینے میں اس کا کوئی پیکاں ہو گا

KitaabPoint.blogspot.com

بوسہ ہائے لب شیریں کے مضا میں ہیں نہ کیوں
لفظ سے لفظ مرے شعر کا چسپاں ہو گا

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل
تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آساں ہو گا

حیرت حسن نے دیوانہ کیا گر اس کو
دیکھنا خانہ منتظر آتا نہیں شاید تجھ تک

ایک ہی جلوہ مہ رو میں ہوا سو ٹکڑے
جامہ صبر جسے کہتے ہیں کتاں ہو گا

گر ترے خنجر مژگاں نے کی قتل مجھے
غیر کیا کیا ملک الموت کے قرباں ہو گا

اپنے انداز کی بھی ایک غزل پڑھ مومن
آخر اس بزم میں کوئی تو سخن داں ہو گا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بے سبب کیوں کہ لب

بے سبب کیوں کہ لب زخم پہ افغاں ہو گا
شور محشر سے بھرا اس کا نمک داں ہو گا

آخر امید ہی سے چارہ حرماں ہو گا
مرگ کی اس پہ جینا شب ہجراں ہو گا

درد ہے جاں کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا

شومی بخت تو ہے چھین لے اے وحشت دل
دیکھ زنداں ہی کوئے دن میں بیاباں ہو گا

بات کرنے میں رقیبوں سے ابھی ٹوٹ گیا
دل بھی شاید اسی بد عہد کا پیماں ہو گا

دوستی اس صنم آفت ایماں سے کرے
مومن ایسا بھی کوئی دشمن ایماں ہو گا

KitaabPoint.blogspot.com

دیدۂ حیراں نے تماشا

دیدۂ حیراں نے تماشا کیا
دیر تلک وہ مجھے دیکھا کیا

آنکھ نہ لگنے سے بس احباب نے
آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا

ان سے پری وش کو نہ دیکھے کوئی
مجھ کو مری شرم نے رسوا کیا

زندگی ہجر بھی اک موت تھی
مرگ نے کیا کار مسیحا کیا

دشمن مومن ہی رہے بت سدا
مجھ سے مرے نام نے یہ کیا کیا

KitaabPoint.blogspot.com

موئے نہ عشق میں جب تک

موئے نہ عشق میں جب تک وہ مہرباں نہ ہوا
بلائے جاں ہے وہ دل جو بلائے جاں نہ ہوا

خدا کی یاد دلاتے تھے نزع میں احباب
ہزار شکر کہ اس دم وہ بدگماں نہ ہوا

لگی نہیں ہے یہ چپ لذت ستم سے کہ میں
حریف کش مکش نالہ و فغاں نہ ہوا

دم حساب رہا روز حشر بھی یہ ذکر
ہمارے عشق کا چرچا کہاں کہاں نہ ہوا

وہ حال زار ہے میرا کہ گاہ غیر سے بھی
تمہارے سامنے یہ ماجرا بیاں نہ ہوا

امید وعدہ دیدار حشر پر مومن
تو بے مزا تھا کہ حسرت کش بتاں نہ ہوا

KitaabPoint.blogspot.com

سم کھا موئے تو درد

سم کھا موئے تو درد دل زار کم ہوا
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا

کچھ اپنے ہی نصیب کی خوبی تھی بعد مرگ
ہنگامہ محبت اغیار کم ہوا

آئے غزال چشم سدا میرے دام میں
صیاد ہی رہا میں گرفتار کم ہوا

ناکامیوں کی کاہش بے حد کا کیا علاج
بوسہ دیا تو ذوق لب یار کم ہوا

کچھ قیس اور میں ہی جنہیں سب کے سب موئے
اچھا تو درد عشق کا بیمار کم ہوا

ذکر بتاں سے پہلی سی نفرت نہیں رہی
کچھ اب تو کفر مومن دیندار کم ہوا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

گر غیر کے گھر سے نہ دل

گر غیر کے گھر سے نہ دل آرام نکلتا
دم کا ہے کو یوں اے دل ناکام نکلتا

میں وہم سے مرتا ہوں وہاں رعب سے اس کے
قاصد کی زباں سے نہیں پیغام نکلتا

ہر ایک سے اس بزم میں شب پوچھتے تھے نام
تھا لطف جو کوئی مرا ہم نام نکلتا

تھی نوحہ زنی دل کے جنازے پہ ضروری
شاید کہ وہ گھبرا کے سر بام نکلتا

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غم ہجر
یہ خار نہیں دل سے گل اندام نکلتا

حوریں نہیں مومن کے نصیبوں میں جو ہوتیں
بت خانے ہی سے کیوں یہ بد انجام نکلتا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وصل کی شب شام سے

وصل کی شب شام سے میں سو گیا
جاگنا ہجراں کا بلا ہو گیا

ساتھ نہ چلنے کا بہانہ تو دیکھ
آ کے مری نقش پہ وہ رو گیا

صبر نہیں شام فراق آ چکو
جس سے کہ بے زار تھے تم سو گیا

ہائے صنم ہائے صنم لب پہ کیوں
خیر ہے مومن تمہیں کیا ہو گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ڈر تو مجھے کس کا ہے

ڈر تو مجھے کس کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
پر حال یہ افشا ہے کہ میں کھ نہیں کہتا

کب پاس پھٹکنے دوں رقیبوں کو تمہارے
پر پاس تمہارا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں
پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

چپکے سے ترے ملنے کا گھر والوں میں تیرے
اس واسطے چرچا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

ہاں تنگ دہانی کا نہ کرنے کے لئے بات
ہے عذر پہ ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

ہر وقت ہے دشنام ہر اک بات میں طعنہ
پھر اس پہ بھی کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

KitaabPoint.blogspot.com

کچھ سن کے جو میں چپ ہوں تو تم کہتے ہو بولو
سمجھو تو یہ تھوڑا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

مومن بہ خدا سحر بیانی کا جبھی تک
ہر ایک کو دعویٰ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

رات کس کس طرح کہا

رات کس کس طرح کہا نہ رہا
نہ رہا پر ہ مہ لقا نہ رہا

تیرے پردے نے کی یہ پردہ دری
تیرے چھپتے ہی کچھ نہ رہا

دل لگانے کے تو اٹھائے مزے
جی بلا سے رہا رہا نہ رہا

مومن اس بت کے نیم ناز ہی میں
تم کو دعوے اتقا نہ رہا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ٹانکنے چاک گریباں کو

ٹانکنے چاک گریباں کو تو ہر بار لگا
ہاتھ کٹواؤں جو تا صبح رہے اب تار لگا

بس کہ اک پردہ نشیں سے دل بیمار لگا
جو مریضوں سے چھپاتے ہیں وہ آزار لگا

جذبہ دل کو نہ چھاتی سے لگاؤں کیونکر
آپ وہ میرے گلے دوڑ کے اک بار لگا

تو کسی کا بھی خریدار نہیں پر ظالم
سر فروشوں کا ترے کوچے میں بازار لگا

منہ میں کیسا خم صہبا کے بھر آیا پانی
تیرے لب سے جو لب ساغر سرشار لگا

کعبے سے جانب بت خانہ پھر آیا مومن
کیا کرے جی نہ کسی طرح سے زنہار لگا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

شب غم فرقت ہمیں کیا

شب غم فرقت ہمیں کیا کیا مزے دکھلائے تھا
دم رکے تھا سینے میں کم بخت جی گھبرائے تھا

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکائے تھا
تھے غلط پیغام سارے کون یاں تک آئے تھا

بل بے عیاری عدو کے آگے وہ پیماں شکن
وعدۂ وصل آج پھر کرتا تھا اور شرمائے تھا

سن کے میری مرگ بولے مر گیا اچھا ہوا
کیا برا لگتا تھا جس دم سامنے آجائے تھا

بات شب کو اس سے منع بے قراری پر بڑھی
ہم تو سمجھے اور کچھ وہ اور کچھ سمجھائے تھا

کوئی دن تو اس پہ کیا تصویر کا عالم رہا
ہر کوئی حیرت کا پتلا دیکھ کر بن جائے تھا

KitaabPoint.blogspot.com

ہو گئی دو روز کی الفت میں کیا حالت ابھی
مومن وحشی کو دیکھا اس طرف سے جائے تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہماری جان شب تجھ بن دل

ہماری جان شب تجھ بن دل ناکام لیتا تھا
خدنگ آہ سے تیر قضا کا کام لیتا تھا

چھپایا کوں مرا واں رات دن رہنا بھم پھرنا
بتا تو کیا ترا میں گردش ایام لیتا تھا

نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن از رام لیتا تھا

سحر تک شام سے تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے
نہ مجھ کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا

نہ مانوں کا نصیحت پر نہ سنتا میں تو کیا کرتا
کہ ہر ہر بات میں ناصح تمہارا نام لیتا تھا

میں اس کی بزم مے میں زہر پی کیونکر مرجاتا
کہ میرے سامنے اس لب کے بوسے جام لیتا تھا

KitaabPoint.blogspot.com

اگر مومن ہی ہو مومن وے میں تو نہ مانوں گا
جو عہد دوستی وہ دشمن اسلام لیتا تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وقت جوش ملمہ گریہ میں

وقت جوش ملمہ گریہ میں جو گرم ناز تھا
حلقہ گرداب رشک شعلہ جوالہ تھا

اس لب نازک کو برگ گل سے دیتے ہیں مثال
ہونٹ برگ لالہ تھے اور نیل داغ لالہ تھا

اک نگاہ سرسری دیوانہ ہم کو کر گئی
گردش چشم پہ رو ساحر بنگالہ تھا

مومن عاشق طبیعت نوجواں ہی مر گیا
عشق طفل چند دشمن صد سالہ تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میرے کوچے میں عدو مضطر

میرے کوچے میں عدو مضطر و ناشاد رہا
شب خدا جانے کہاں وہ ستم ایجاد رہا

گرہ خاک ہے گردش میں طپش سے میری
میں وہ مجنوں ہوں کہ زنداں میں بھی آزاد رہا

چھوٹنا دام شکستہ سے بھی آسان نہیں
میں گرفتار خم گیسوئے صیاد رہا

لے چلا جوش جنوں جانب صحرا افسوس
جب مرے کوچے میں آ کر وہ پری زاد رہا

گہ غم جو گیے عشق بتاں اے مومن
میں سدا سوختہ حسن خدا داد رہا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میں نے تم کو دل دیا

میں نے تم کو دل دیا تم نے مجھے رسوا کیا
میں نے تم سے کیا کیا اور تم نے مجھ سے کیا کیا

کشتۂ ناز بتاں روز ازل سے ہوں مجھے
جان کھونے کے لئے اللہ نے پیدا کیا

روز کہتا تھا کہیں مرتا نہیں ہم مر گئے
اب تو خوش ہو بے وفا تیرا ہی لے کہنا کیا

سر سے شعلے اٹھتے ہیں آنکھوں سے دریا جاری ہے
شمع سے یہ کس نے ذکر اس محفل آرا کا کیا

کیا مجل ہوں اب علاج بے قراری کیا کرو
دہر دیا ہاتھ اس نے دل پر تو بھی دھڑکا کیا

عرض ایماں سے سند اس غارت گریں کو بڑھی
تجھ سے اے مومن سمجھے یہ تونے کیا کیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کسی کا ہوا آج کل

کسی کا ہوا آج کل تھا کسی کا
نہ ہے تو کسی کا نہ ہو گا کسی کا

کیا اس نے قتل جہاں اک نظر میں
کسی نے نہ دیکھا تماشا کسی کا

نہ میری نے وہ نہ میں ناصحوں کی
نہیں مانتا کوئی کہنا کسی کا

وہ کرتے ہیں بے باک عاشق کشی یوں
نہیں کوئی دنیا میں گویا کسی کا

کوئی کیا کرے آپ ہر جائی ہو تم
نہیں میری جاں شکوہ بے جا کسی کا

دم الحذر اور عشق بتاں سے
تجھے ڈر ہے اے مومن ایسا کسی کا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

محشر میں پاس کیوں دم

محشر میں پاس کیوں دم فریاد آ گیا
رحم اس نے کب کیا تھا کہ اب یاد آ گیا

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

ہم چارہ گر کو یوں ہی پہنائیں گے بیڑیاں
قابو میں اپنے گر وہ پری زاد آ گیا

جب ہو چکا یقیں کہ نہیں طاقت و صال
دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد آ گیا

ذکر شراب و حور کلام خدا میں دیکھ
مومن میں کیا کہوں مجھے کیا یاد آ گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وعدۂ وصلت سے دل ہو شاد

وعدۂ وصلت سے دل ہو شاد کیا
تم سے دشمن کی مبارک باد کیا

کچھ قفس میں ان دنوں لگتا ہے جی
آشیاں اپنا ہوا برباد کیا

نالہ پیہم سے یاں فرصت نہیں
حضرت ناصح کریں ارشاد کیا

پاؤں تک پہنچی وہ زلف بہ خم
سرو کو اب باندھے آزاد کیا

کیا کروں اللہ سب ہیں بے اثر
ولولہ کیا نالہ کیا فریاد کیا

دل ربائی زلف جاناں کی نہیں
پیچ و تاب طرہ شمشاد کیا

KitaabPoint.blogspot.com

ان نصیبوں پہ کیا اختر شناس
آسماں بھی ہے ستم ایجاد کیا

روز محشر کی توقع ہے عبث
ایسی باتوں سے ہو خاطر ۵ شاد کیا

گر بہائے خون عاشق ہے وصال
انتقام زحمت جلاد کیا

بت کدہ جنت ہے چلئے بے ہر اس
لب پہ مومن ہر چہ بادا باد کیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دل بے تاب کو گر باندھ کر

دل بے تاب کو گر باندھ کر رکھوں نہ ٹھہرے گا
سوا اس در کی زنجیروں کے یہ مجنوں نہ ٹھہرے گا

اگر گردش یہی ہے مغ بچوں کی چشم مے گوں کی
کف ساقی میں جام بادہ گل گوں نہ ٹھہرے گا

اسے خو پڑ گئی ہے بے طرح زانوے جاناں کی
یہ سر تکیے پہ ہمدم جس طرح رکھوں نہ ٹھہرے گا

سراپا بس کہ محو شوخی قاتل ہوں محشر تک
مرے زخموں سے جاری ہی رہے گا خوں نہ ٹھہرے گا

طواف کعبہ کا خوگر ہے دیکھو صدقے ہونے دو
جو سمجھو ذار مومن ہے مومن یوں نہ ٹھہرے گا

KitaabPoint.blogspot.com

یہ عذر امتحاں جذب دل

یہ عذر امتحان جذب دل کیسا نکل آیا
میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

نہ شادی مرگ ہو کیوں کر ہے مژدہ قتل دشمن کا
کہ گھر میں سے لئے شمشیر وہ روتا نکل آیا

کوئی تیر اس کا دل میں رہ گیا تھا کیا کہ آنکھوں سے
ابھی رونے میں اک پیکان کا ٹکڑا نکل آیا

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو
کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا

خدنگ یار کے ہمراہ نکلی جاں سینے سے
یہی ارمان اک مدت سے جی میں تھا نکل آیا

بہت نازاں ہے تو اے قیس وحشت پر دکھاؤں گا
کتابوں میں کبھو قصہ جو مومن کا نکل آیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

روز جزا جو قاتل دل

روز جزا جو قاتل دل جو خطاب تھا
میرا سوال ہی مرے خوں کا جواب تھا

وہ چشم انتظار کہاں باز صد برگ
دیکھا تو ہم نے آنکھ نہ لگنا بھی خواب تھا

بے پردہ غیر سے نہ ہوا ہو گا شب کہ صبح
آنکھوں میں شرم تھی نہ نظر میں حجاب تھا

دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج
سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا

ہوں کیوں نہ محو حیرت نیرنگ ہائے شوق
جو دل میں شعلہ تھا وہی آنکھوں میں آب تھا

روز جزا خدا بت جلاد کو ملا
گویا کہ خون ناحق مومن صواب تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مجھ کو تیرے عتاب نے

مجھ کو تیرے عتاب نے مارا
یا مرے اضطراب نے مارا

تشنہ کامی وصال کی مت پوچھ
شوخ تیغ خوش آب نے مارا

یاد ایام وصل یار افسوس
دہر کے انقلاب نے مارا

لب مے گوں پہ جان دیتے ہیں
ہمیں شوق شراب نے مارا

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں
مجھے فکر جواب نے مارا

یوں کبھی نوجواں نہ مرتا میں
تیرے عہد شباب نے مارا

KitaabPoint.blogspot.com

مومن از بس ہیں بے شمار گناہ
غم روز حساب نے مارا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھ لو شوق ناتمام

دیکھ لو شوق ناتمام مرا
غیر لے جائے پیام مرا

دیکھنا کثرت بلا نوشی
کاسۂ آسماں ہے جام مرا

رتبہ افتادگی کا دیکھو ہے
عرش کے بھی پرے مقام مرا

اس لبِ لعل کی شکایت ہے
کیوں کہ رنگیں نہ ہو کلام مرا

تو نے رسوا کیا مجھے لب تک
کوئی بھی جانتا تھا نام مرا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ناز بے جا سے سوا شرم

ناز بے جا سے سوا شرم کے حاصل نہ ہوا
غیر پر ظلم کئے میرے مقابل نہ ہوا

خوں چھپانے کو مری لاش سے کہتا ہے وہ شوخ
مجھ کو یہ غم ہے کہ میں کیوں تر قاتل نہ ہوا

دیتے تکلیف شب ہجر میں کیا اپنے پاس
نقد جاں پیش کش مرگ کے قابل نہ ہوا

بے حجابی کا گلہ کیجئے تو کہتا ہے تر سے
پردہ چشم کی تقصیر کہ حائل نہ ہوا

مر گیا جس پہ نہیں گھر میں رسائی اس کے
تھا تو مومن میں ولے خلد میں داخل نہ ہوا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

فراق غیر میں ہے بے قراری

فراق غیر میں ہے بے قراری یاب اپنا سا
بنایا تو نے اس کو بھی دل بے تاب اپنا سا

اگر مرضی یہی ٹھہری کہ تجھ کو چھوڑ دوں مجھ کو
بتادے اور کوئی غیرت مہتاب اپنا سا

یہ رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوں ناب اپنا سا

اگرچہ شعر مومن بھی نہایت خوب کہتا ہے
کہاں ہے لیک معنی بند مضموں یاب اپنا سا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا مرتے دم کے لطف میں

کیا مرتے دم کے لطف میں پنہاں ستم نہ تھا
وہ دیکھتے تھے سانس کو اور مجھ میں دم نہ تھا

بے خود تھے غش تھے محو تھے دنیا کا غم نہ تھا
جینا وصال میں بھی تو مرنے سے کم نہ تھا

شاید کہدست غیر رہا رات شانہ کش
اس زلف تاب دادہ میں کچھ آج خم نہ تھا

میں مر گیا وہ چشم جو یاد آئی اور یار
حیران ہیں کہ مے تھی پیالے میں سم نہ تھا

چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات
روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا

درباں کو آنے دیتے پہ میرے نہ کیجیے قتل
ورنہ کہیں گے سب کہ یہ کوچہ حرم نہ تھا

KitaabPoint.blogspot.com

مومن چلا گیا تو چلا جائے اے بتو
آخر قدیم خادم بیت الصنم نہ تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غیر کو سینہ کہے سے سیم

غیر کو سینہ کہے سے سیم بر دکھلا دیا
تم نے کچھ کس کو اپنی بات پر دکھلا دیا

زرد منہ دکھلا دیا غم کا اثر دکھلا دیا
آج ہم نے اس کو اپنا زور و زر دکھلا دیا

صبح سے تعریف ہے صبر و سکون غیر کی
کس نے شب مجھ کو تڑپتے پیش در دکھلا دیا

موت کے صدقے کہ وہ بے پردہ آئے لاش پر
جو نہ دیکھا تھا تماشا عمر بھر دکھلا دیا

جب کہا دل پھیر دو بولے کہ دل پہلو میں ہے
میں نے ان کی ضد سے سینہ کاٹ کر دکھلا دیا

اس قیامت قد کو شب دیکھا تھا ہم نے خواب میں
دل نے محشر کا سماں وقت سحر دکھلا دیا

KitaabPoint.blogspot.com

بخت کم بختی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ بر نے بے خبر دکھلا دیا

دیکھیں گے مومن یہ ہم ایمان بالغیب آپ کا
اس بت پردہ نشیں نے جلوہ گر دکھلا دیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا
میری طرف بھی غمزہ غماز دیکھنا

اڑتے ہی رنگ رخ مرا نظروں سے تھا نہاں
اس مرغ پر شکستہ کی پرواز دیکھنا

دشنام یار طبع حزیں پر گراں نہیں
اے ہم نفس نزاکت آواز دیکھنا

کشتہ ہوں اس کی چشم فسوں گر کا اے مسیح
کرنا سمجھ کے دعویٰ اعجاز دیکھنا

ترک صنم بھی کم نہیں سوز جحیم سے
مومن غم مآل کا آغاز دیکھنا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہم رنگ لاغری سے ہوں

ہم رنگ لاغری سے ہوں گل کی شمیم کا
طوفاں باد ہے مجھے کا نسیم کا

یاراں تو کے واسطے مجھ سے خفا ہو ہائے
تم کو نہیں ہے پاس نیاز قدیم کا

واعظ کبھی ہلا نہیں کوے صنم سے میں
کیا جانوں کیا ہے مرتبہ عرش عظیم کا

مارا ہے وصل غیر کے شوکے پہ چاہیے
مدفن جدا جدا مری لاش دو نیم کا

مومن تجھے تو وہب ہے مومن ہی وہ نہیں
جو معتقد نہیں تری طبع سلیم کا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جوں نکہت گل جنبش ہے

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے یا صبا میری کروٹ تو بدل جانا

اتنا تو نہ گھبراؤ راحت یہیں فرماؤ
گھر میں مرے رہ جاؤ آج اور بھی کل جانا

اے دل وہ جو یاں آیا کیا کیا ہمیں ترسایا
تو نے کہیں سکھلایا قابو سے نکل جانا

عشق ان کی بلا جانے عاشق ہو تو پہنچائے
لو مجھ کو اطبا مي سودے کا خلل جانا

دم لینے کی طاقت ہے بیمار محبت میں
اتنا بھی غنیمت ہے مومن کا سنبھل جانا

KitaabPoint.blogspot.com

کیا قہر طعن بوالہوس

کیا قہر طعن بوالہوس بے ادب ہوا
جرم رقیب قتل کا میرے سبب ہوا

بجلی گی فغاں سے مری آسمان پر
جو حادثہ کبھی نہ ہوا تھا وہ اب ہوا

جی طعن وصل ہور سے کیسا جلا دیا
روز جزا کا ذکر جو محفل میں شب ہوا

تھا میں برنگ شعلہ جوالہ بے قرار
جی خاک ہو گیا مجھے آرام جب ہوا

اب اذن انتقام جفائے فلک تو دوں
سو بار جوش نالہ اجازت طلب ہوا

ربط بتاں دشمن دیں اتہام ہے
ایسا گناہ حضرت مومن سے کب ہوا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ذرا دل کو تھامنا

اے آرزوئے قتل ذرا دل کو تھامنا
مشکل پڑا مرا مرے قاتل کو تھامنا

دیکھے ہے چاندنی وہ زمیں نہ گر پڑے
اے چرخ اپنے تو مہ کامل کو تھامنا

سیماب وار مر گئے ضبط قلق سے ہم
کیا قہر ہے طبیعت مائل کو تھامنا

آغوش گور ہو گئی آخر لہو لہان
آساں نہیں ہے آپ کے بسمل کو تھامنا

سینے پہ ہاتھ دھرتے ہی کچھ دم پہ بن گئی
لو جان کا عذاب ہوا دل کو تھامنا

مت مانگیو امان بتوں سے کہ ہے حرام
مومن زبان بیہدہ سائل کو تھامنا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

لے اڑی لاشہ ہوا لاغر

لے اڑی لاشہ ہوا لاغر زبس تن ہو گیا
ذرہ ریگ بیاباں اپنا مدفن ہو گیا

آخر اشکوں کے بھر آنے نے ڈبویا ہے مجھے
چشم کا سوراخ لو کشتی کا روزن ہو گیا

خاک اڑائی میں نے کیا طرز جنوں قیس کی
شہ جہاں آباد سارا نجد کا بن ہو گیا

داغ سینہ سے دل و جان و جگر سب پھک گئے
تھا چراغ خانہ ہم کو برق خرمن ہو گیا

بے کسی سے نزع میں اپنے کو رویا آپ میں
دم جو کچھ باقی رہا تھا صرف شیون ہو گیا

اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہر فن ہو گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میں ہلاک اشتیاق طرز کشتن

میں ہلاک اشتیاق طرز کشتن ہو گیا
دوستی کیا کی کہ اپنا آپ دشمن ہو گیا

دھو دیا اشک ندامت نے گناہوں کو مرے
تر ہوا دامن تو بارے پاک دامن ہو گیا

ہو گیا سن کر نوید وصل شادی مرگ میں
لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا

کون سا گزار یہاں سے شہسوار نازنیں
سبزہ تربت مرا پامال تو سن ہو گیا

بس کہ میں سارے برس روتا رہا غم میں ترے
جیٹھ اور بیساکھ کا بھی چاند ساون ہو گیا

صاف تھا تو جب تلک مجھ سے تو میں بھی بدظن ہو گیا
بدگمانی سے تری اب میں بھی بدظن ہو گیا

KitaabPoint.blogspot.com

مومن دیندار نے کی بت پرستی اختیار
ایک شیخ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

قابو میں نہیں ہے دل

قابو میں نہیں ہے دل کم حوصلہ اپنا
اس جور پہ جب کرتے ہیں تجھ سے گلہ اپنا

لبیک حرم ہم ہیں نہ قوس کلیسا
پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا

زندہ نہ ہوا ہائے دل مردہ اگرچہ
تھا شور قیامت سے فزوں ولولہ اپنا

صورت وہیٔ عظمت وہیٔ گردش وہی کیسے
حیراں ہیں کہ یہ چرخ ہے یا آبلہ اپنا

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالب زر ہم
تحسین سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا

KitaabPoint.blogspot.com

راز نہاں زباں اغیار تک

راز نہاں زبان اغیار تک نہ پہنچا
کیا ایک بھی ہمارا خط یار تک نہ پہنچا

اللہ ری نا توانی جب شدت قلق میں
بالیں سے سر اٹھایا دیوار تک نہ پہنچا

روتے تو رح آتا سو اس کے روبرو تو
اک قطرہ خوں بھی چشم خوں بار تک نہ پہنچا

بے بخت رنگ خوبی کس کام کا کہ میں تو
تھا گل و لے کسی کی دستار تک نہ پہنچا

بخت رسا عدو کا جو چاہے سو کہے اب
اک بار یار مجھ تک میں یار تک نہ پہنچا

مومن اسی نے مجھ سے دی برتری کسی کو
جو پست فہم میرے اشعار تک نہ پہنچا

KitaabPoint.blogspot.com

وعدے کی جو ساعت دم کشتن

وعدے کی جو ساعت دم کشتن ہے ہمارا
جو دوست ہمارا ہے وہ دشمن ہے ہمارا

مہتاب کا کیا رنگ کیا دود فغاں نے
احوال شب تار سے روشن ہے ہمارا

دیتا نہیں اس ضعف پہ بھی جوش جنوں چین
ہر ریگ رواں دشت میں تو سن ہے ہمارا

گر پاس ہے لوگوں کا تو آجا کہ قلق سے
ہے لاش کہیں اور کہیں مدفن ہے ہمارا

بت خانے سے کعبے کو چلے رشک کے مارے
مومن خضر راہ برہمن ہے ہمارا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہمسری اس زلف سے اب

ہمسری اس زلف سے اب یہ بھی ایسا ہو گیا
لو مرے بخت سیہ کو اور سودا ہو گیا

گو جنازے پر عدو کے وہ خود آرا ہو گیا
پر ہمارا بھی تو مرجانا تماشا ہو گیا

ظلم کا ثمرہ یہی تھا دیکھ کر گل ہائے داغ
بید مجنوں شرم سے وہ سرو رعنا ہو گیا

روز محشر کیا ہوا پھر کیوں شب دیجو رہے
کیا ہمارا نامہ اعمال کچھ وا ہو گیا

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
مفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا

ہٹ گیا ہو گا دوپٹا منہ سے سوتے میں کہیں
شب یہاں رہنے کا تیرے سب میں چرچا ہو گیا

KitaabPoint.blogspot.com

حق تو یہ ہے کیا غزل اک اور مومن نے پڑھی
آج باطل سارے استادوں کا دعویٰ ہو گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میں تو دیوانہ تھا اس کی

میں تو دیوانہ تھا اس کی عقل کو کیا ہوگیا
قیس کہتا ہے مجھے تا صبح کو سودا ہوگیا

جوشِ عشق و حسن نے کیا رنگ بدلا دیکھنا
اشکِ خونی سے مرے منہ زرد اس کا ہو گیا

سینہ زن یا جامہ در ہوتا ہے بن ماتم کوئی
آپ اپنے ہاتھ سے میں ہائے رسوا ہو گیا

یوں لبِ خنجر کے بوسے متصل لیتے نہ تھے
زخمِ کاری ہنسی میں کام میرا ہو گیا

کفر ہے بے گل رخِ ترسا تماشائے چمن
گلشن اپنے حق میں اے مومن کلیسا ہو گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا رشک غیر تھا

کیا رشک غیر تھا کہ تحمل نہ ہو سکا
میں جان کر حریف تغافل نہ ہو سکا

پروردہ وفا سے ہو کب ترک عاشقی
کیا ناز تھے کہ مجھ سے تحمل نہ ہو سکا

وہ عکس زلف چشم عدو میں پڑا نہ ہو
نظارہ مجھ سے جانب سنبل نہ ہو سکا

ہجر بتاں میں تجھ کو ہے مومن تلاش زہر
غم پر حرام خوار توکل نہ ہو سکا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

شوخ کہتا ہے بے حیا

شوخ کہتا ہے بے حیا جانا
دیکھو دشمن نے تم کو کیا جانا

اس کے اٹھتے ہی ہم جہاں سے اٹھے
کیا قیامت ہے دل کا آ جانا

پوچھنا حالیار ہے منظور
میں نے ناصح کا مدعا جانا

مے نہ اتری گلے سے جو اس بن
مجھ کو یاروں مي پارسا جانا

شکوہ کرتا ہے بے نیازی کا
تو نے مومن بتوں کو کیا جانا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اس وسعت کلام سے جی تنگ

اس وسعت کلام سے جی تنگ آ گیا
ناصح تو میری جان نہ لے دل گیا گیا

ضد سے وہ پھر رقیب کے گھر میں چلا گیا
اے رشک میری جان گئی تیر کیا گیا

جلتی ہے جان آتش خس پوش دیکھ کر
چلون سے شعلہ رو کوئی جلوہ دکھا گیا

آتی نہیں بلائے شب غم نگاہ میں
کس مہروش کا جلوہ نظر میں سما گیا

مجھ خانماں خراب کا لکھا کہ جان کر
وہ نامہ غیر کا مرے گھر میں گرا گیا

بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی
مومن کو یاد کیا حجر الاسود آ گیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وہ ہنسے سن کے نالہ

وہ ہنسے سن کے نالہ بلبل کا
مجھے رونا ہے خندہ گل کا

لاش کس کی ہے یہ عدو سے نہ پوچھ
میں ہوں کشتہ ترے تجاہل کا

نکہت اس زلف کی صبا میں نہ ہو
اڑ گیا رنگ بوئے سنبل کا

حیلہ بے خودی سے ہے مومن
توڑنا ہم کو شیشہ مل کا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

چلون کے بدلے مجھ کو

چلون کے بدلے مجھ کو زمیں پر گرا دیا
اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا

فرماتے ہیں وصال ہے انجام کار عشق
کیا ناصح شفیق نے مژدہ سنا دیا

دیکھا نہ میرے نالہ آہن گداز نے
آئینہ دیکھنے کا تماشا دکھا دیا

رشک فغاں کی ہائے رقیب آفرینیاں
محشر نے خفتگان زمیں کو جگا دیا

مٹی نہ دی مزار تلک آ کے اس پہ بھی
کہتے ہیں لوگ خاک میں اس نے ملا دیا

ہم دم دکھا اب اس کو کسی ڈھب کہ رحم آئے
ناصح کو میرے حال زبوں نے رلا دیا

KitaabPoint.blogspot.com

اس کی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے
گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا

ایسی غزل کہی جھلکتا ہے سب کا سر
مومن نے اس زمین کو مسجد بنا دیا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دل قابل محبت جانا

دل قابل محبت جانا نہیں رہا
وہ ولولہ وہ جوش وہ طغیاں نہیں رہا

ناکامیوں کا گاہ گلہ گاہ شکر ہے
شوق وصال و اندہ ہجراں نہیں رہا

ہر لحظہ مہر جلووں سے ہیں چشم پوشیاں
آئینہ زار دیدہ حیراں نہیں رہا

بے کاری امید سے فرصت ہے رات دن
وہ کارو بار حسرت و حرماں نہیں رہا

بے سیروشت و بادیہ لگنے لگا ہے جی
اور اس خراب گھر میں کہ ویراں نہیں رہا

کیا تلخ کامیوں نے لب زخم سی دیئے
وہ شور اشتیاق نمک داں نہیں رہا

KitaabPoint.blogspot.com

بے اعتبار ہو گئے ہم ترک عشق سے
از بس کہ پاس وعدہ و پیماں نہیں رہا

نیند آ گئی فسانہ گیسو و زلف سے
وہم و گمان خواب پریشاں نہیں رہا

کس کام کے رہے جو کسی سے رہا نہ کام
سر ہے مگر غرور کا ساماں نہیں رہا

مومن یہ لاف الفت تقوی ہے کیوں مگر
دلی میں کوئی دشمن ایماں نہیں رہا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا رم نہ کرو گے اگر

کیا رم نہ کرو گے اگر ابرام نہ ہو گا
الزام سے حاصل بجز الزام نہ ہو گا

کاش آپ وہ آئیں جو سنوں ناز کی باتیں
قاصد سے اب پاکی سخ پیغام نہ ہو گا

ناکامی امید پہ صبر آئے تو کیا آئے
ہر بات پہ کہتے ہو کہ یہ کام نہ ہو گا

کیا کیجیے دل شوخی فطرت پہ جو آجائے
یہ تو میں سمجھتا تھا کہ وہ رام نہ ہو گا

گل رنگ ہوا گر یہ خوں سے مرا دامن
کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہ ہو گا

کم ظرفی اغیار پہ ساقی کو نظر ہے
افسوس ہے آلودہ لب جام نہ ہو گا

KitaabPoint.blogspot.com

بلبل کے سے نالے کہ صبا کی سی کروں سعی
میرا نہ ہوا ہے وہ گل اندام نہ ہو گا

وہ عشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن
کیا شعر کہیں گے اگر الہام نہ ہو گا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

گر میں کم بخت وہ

گر میں کم بخت وہ بخیل ہوا
مجھ کو چھیڑ آسماں ذلیل ہوا

گر یہی بے خدی ہے صہبا میں
کون مشتاق سلسبیل ہوا

کس قدر تیز رو ہے سوئے صنم
نامہ بر میرا جبرئیل ہوا

آپ کی کون سی بڑھی عزت
میں اگر بزم میں ذلیل ہوا

آتش آہ بے اثر سے مری
آسماں گلشن خلیل ہوا

ہائے مومن شہادت بے اجر
بہر وصل صنم قتیل ہوا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غصہ بیگانہ وار ہونا

غصہ بیگانہ وار ہونا تھا
بس یہی تجھ سے یار ہونا تھا

کیا شب انتظار ہونا تھا
ناحق امیدوار ہونا تھا

کیوں نہ ہوتے عزیز غیر تمہیں
میری قسمت میں خوار ہونا تھا

مجھے جنت میں وہ صنم نہ ملا
حشر اور ایک بار ہونا تھا

گر نہ تھی اس دل اس کے رخ کی تاب
کیوں شکایت گزار ہونا تھا

خاک ہوتا نہ میں تو کیا کرتا
اس کے در کا غبار ہونا تھا

KitaabPoint.blogspot.com

شکوہ دہر پر کہا تم کو
آفت روز گار ہوتا تھا

چشم بے اعتبار جاناں میں
کیا مرا اعتبار ہوتا تھا

صبر کر صبر ہو چکا جو کچھ
اے دل بے قرار ہوتا تھا

خاک میں حیف یہ شراب ملے
محتسب بادہ خوار ہوتا تھا

رات دن بادہ و صنم مومن
کچھ تو پرہیز گار ہوتا تھا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اثر اس کو ذرا نہیں

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا

بے وفا کہنے کی شکایت ہے
تو بھی وعدہ وفا نہیں ہوتا

ذکر اغیار سے ہوا معلوم
حرف ناصح برا نہیں ہوتا

کس کو ہے ذوق تلخ کامی لیک
جنگ بن کچھ مزا نہیں ہوتا

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

اس نے کیا جانے کیا کیا لے کر
دل کسی کام کا نہیں ہوتا

KitaabPoint.blogspot.com

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حال دل یار کو لکھوں کیوں کر
ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

دامن اس کا جو ہے دراز تو ہو
دست عاشق رسا نہیں ہوتا

چارہ دل سوائے صبر نہیں
سو تمہارے سوا نہیں ہوتا

کیوں سنے عرض مضطر اے مومن
صنم آخر خدا نہیں ہوتا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا ہوا گر وہ

کیا ہوا ہو اگر وہ بعد امتحاں اپنا
بے گنہ سزا پائے اب وہ دل کہاں اپنا

خار و خس میں گلشن کے بوئے گل جو آتی تھی
رشک سے کیا برباد آپ آشیاں اپنا

روز کا بگاڑ آخر جان پہ بنا دے گا
ان کو شوق آرائش دل ہے بد گماں اپنا

دشنہ چھین لے گا کیا ہم نشیں شب فرقت
آپ جب نہیں اپنے کون میری جاں اپنا

بعد مدت اس کو سے یوں پھرے بہ تنگ آکر
جائے جائے پھرتے ہیں پوچھتے مکاں اپنا

دل کے لینے تک ہے بس آپ کی خریداری
کیوں کریں وہ سودا ہم جس میں ہو زیاں اپنا

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھیے پس مردن حال جسم و جاں کیا ہو
مدعی زمیں اپنی دشمن آسماں اپنا

دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو اے مومن
ہو رہے وہیں کے ہم جی لگا جہاں اپنا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہم جان فدا کرتے گر وعدہ

ہم جان فدا کرتے گر وعدہ وفا ہوتا
مرنا ہی مقدر تھا وہ آتے تو کیا ہوتا

ایک ایک ادا سو سو دیتی ہے جواب اس کے
کیوں کر لب قاصد سے پیغام ادا ہوتا

جنت کی ہوس واعظ بے جا ہے کہ عاشق ہوں
ہاں سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا

ہوتا تھا وصال اک شب قسمت میں بلا سے گر
تو مجھ سے خفا ہوتا میں تجھ سے خفا ہوتا

اس بخت پہ کوشش سے تھکنے کے سوا حاصل
گر چارہ غم کرتا رنج اور سوا ہوتا

دیوانے کے ہاتھ آیا کب بند قبا اس کا
ناخن جو نہ بڑھ جاتے تو عقدہ نہ وا ہوتا

KitaabPoint.blogspot.com

ہم بندگی بت سے ہوتے نہ کبھی کافر
ہر جائے گر اے مومن موجود خدا ہوتا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

عدم میں رہتے تو شاد رہتے

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا

پڑا ہے مرنا بس اب تو ہم کو جو اس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا

مگر رقیبوں نے سر اٹھایا کہ یہ نا ہوتا تو بے مروت
نظر سے ظاہر حیا نہ ہوتی حیا سے گردن میں خم نہ ہوتا

یہ بے تکلف پھرا رہی ہے کشش دل عاشقاں کی اس کو
وگر نہ ایسی نزاکتوں پہ خرام نازک قدم نہ ہوتا

وصال تو ہے کہاں میسر مگر خیال وصال ہی میں
مزے اڑاتے ہوس نکلتی جو ساتھ انداز رم نہ ہوتا

ہوا مسلماں میں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سن کے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بختی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

گئے وہ خواب سے اٹھ

گئے وہ خواب سے اٹھ غیر کے گھر آخر شب
اپنے نالے نے دکھایا یہ اثر آخر شب

غیر نکلا ترے گھر سے گئی اس وہم میں جان
غل ہوئے چور کے اس کوچے میں گر آخر شب

دی تسلی بھی تو ایسی کہ تسلی نہ ہوئی
خواب میں تو مرے آئے وہ مگر آخر شب

مو سفیدی کے قریب اور ہے غفلت مومن
نیند آتی ہے بہ آرام دگر آخر شب

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

قتل عدو میں عذر نزاکت

قتل عدو میں عذر نزاکت گراں ہے اب
مجھ میں ستم اٹھانے کی طاقت کہاں ہے اب

سجدے پہ قلم ہو دعا پر زباں کٹے
گویا نہ وہ زمیں ہے نہ وہ آسماں ہے اب

پیری میں وصل غیرت یوسف ہوا نصیب
بخت وفا مثال زلیخا جواں ہے اب

رکھ لے سر اپنے زانو سے نازک ہ شوق سے
تیرا مریض عشق بہت ناتواں ہے اب

چشم غضب سے مشورہ قتل کھل گیا
جو بات دل میں تھی سو نظر سے عیاں ہے اب

وہ دن گئے کہ الف نہ گو الف جہاد تھا
مومن ہلاک خنجر ناز بتاں ہے اب

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تم بھی رہنے لگے خفا

تم بھی رہنے لگے خفا صاحب
کہیں سایہ مرا پڑا صاحب

ہے یہ بندہ ہی بے وفا صاحب
غیر اور تم بھلے بھلا صاحب

کیوں الجھتے ہو جنبش لب سے
خیر ہے میں نے کیا کہا صاحب

ہائے ری چھیڑ رات سن سن کے
حال میر کہا کہ کیا صاحب

دم آخر بھی تم نہیں آتے
بندگی اب کہ میں چلا صاحب

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں
کس کا شب ذکر خیر تھا صاحب

KitaabPoint.blogspot.com

نام عشق بتاں نہ لو مومن
کیجئے بس خدا خدا صاحب

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تھی وصل میں بھی فکر

تھی وصل میں بھی فکر جدائی تمام شب
وہ آئے تو بھی نیند نہ آئی تمام شب

تالو سے یاں زبان سحر تک نہیں لگی
تھا کس کو شغل نغمہ سرائی تمام شب

مر جائے کیوں نہ صبح کے ہوتے ہی ہجر میں
تکلیف کیس کیسی اٹھائی تمام شب

دہر پاؤں آستاں پہ کہ اس آرزو میں آہ
کی ہے کسی نے ناصیہ سائی تمام شب

مومن میں اپنے نالے کے صدقے کہ کہتے ہیں
اس کو بھی آج نیند نہ آئی تم شب

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر رکتے ہیں آپ
رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ

جایئے پھر اس کے کوئے دل کشا میں کس لئے
حضرت دل سینے میں آٹھوں پہر رکتے ہیں آپ

سچ کہو ہے کس سے وعدہ آج جاؤ گے کہاں
خود بخود بیٹھے ہوئے کیوں اپنے گھر رکتے ہیں آپ

پاس تم کو ہی نہیں تو جایئے غیروں کے پاس
میں نہ کروں روکنے سے میرے گر رکتے ہیں آپ

وصل شیریں کی تمنا کوہ کن کو کیا کہوں
صحت شاہاں سے ارباب ہنر رکتے ہیں آپ

دل کسی بت کو دیا اے حضرت مومن کہیں
وعظ میں کیوں برہمن کو دیکھ کر رکتے ہیں آپ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا دیکھا خوشی سے ہے

کیا دیکھتا خوشی سے ہے غیروں کے گھر بسنت
پھولی ہے یاں کچھ اور ہی اے بے خبر بسنت

واں تو ہے زرد پوش یہاں میں ہوں زرد رنگ
واں تیرے گھر بسنت ہے یاں میرے گھر بسنت

یہ کس کے زرد چہرے کا اب دھیان بندھ گیا
میری نظر میں پھرتی ہے آٹھوں پہر بسنت

آوارگی ہے باعث نشو ونما کہ دیکھ
سر سبز جب ہوئی کہ پھری در بہ در بسنت

ہم قیدیوں کو چاہیں سونے کی بیڑیاں
اے چارہ گر جہاں جمیں ہے جلوہ گر بسنت

ہے اول بہار یہ مستیوں کا جوش
دکھلائے ہے کچھ اب کی بہار دگر بسنت

KitaabPoint.blogspot.com

مومن یہ کیا کہا کہ ہے رسم ہنود اب
کا ہے یو لائیں گے وہ مری گور پر بسنت

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سودا تھا بلا کے جوش

سودا تھا بلا کے جوش پر رات
بستر پہ بچھائے نیشتر رات

بگڑے تھے یہاں وہ آن کر رات
بے طور بنی تھی جان پر رات

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے
کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات

اس لیل و نہار غم نے مارا
ہے روز سیہ سیاہ تر رات

اس گھر میں ہے عیش خلد مومن
کیا جانے کہاں ہے دن کدھر رات

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کرتے ہیں عدو وصل میں

کرتے ہیں عدو وصل میں حرماں کی شکایت
تھی بارے موثر غم ہجراں کی شکایت

یوں کرتے تھے وہ کب دل نالاں کی شکایت
کی ہو گی فلک نے مرے افغاں کی شکایت

ہم خاک میں بھی مل گئے لیکن نہ ملے وہ
دل ہی میں رہی رنجش جاناں کی شکایت

صد شکر وہ الجھی ہوئی تقدیر نہ سمجھا
تھی برہمی زلف پریشاں کی شکایت

ہے کس لئے مجھ سے اسے دل دینے کا شکوہ
کرتا ہے جہاں میں کوئی احساں کی شکایت

کیا باب اجابت پہ گزر ہووے دعا کا
سنتا ہے اثر کب ترے درباں کی شکایت

KitaabPoint.blogspot.com

کس واسطے اے شمع زباں کاٹتے ہیں لوگ
کیا تو نے بھی کی تھی شب ہجراں کی شکایت

حوراں بہشتی کو بتوں کا سا نہ پایا
مومن مجھے کیوں کر نہ ہو ایماں کی شکایت

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اظہار شوق شکوہ اثر

اظہار شوق شکوہ اثر اس سے تھا عبث
یعنی کہا کہ مرتے ہیں تم پر کہا عبث

میں ایک سخت جان ہوں گردوں سے پوچھ لو
تم کو خیال ہے مرے آزار کا عبث

گو چارہ ساز حضرت عیسیٰ ہی کیوں نہ ہوں
گر درد عشق ہے تو امید شفا عبث

جس غم میں مور ہے تھے وہ غم ہی نہیں رہا
افسوس مر کے سمجھے کہ جینا ہے کیا عبث

اے روز حشر کچھ شب ہجراں بھی کم نہیں
بدنام ہؤ جہاں میں تیری بلاعبث

ہر گز نہ رام وہ صنم سنگ دل ہوا
مومن ہزار حیف کہ ایماں گیا عبث

KitaabPoint.blogspot.com

ہو نہ بے تاب ادا تمہاری

ہو نہ بے تاب ادا تمہاری آج
ناز کرتی ہے بے قراری آج

کوئی بھینچے ہے دل کو پہلو میں
کس نے کی اس سے ہمکناری آج

اک نئی آرزو کا خون ہوا
ہم ہیں اور تازہ سوگواری آج

چھٹ گئے مر کے نیش ہجراں سے
کام آیا ہے زخم کاری آج

مومن اس بت کو دیکھ آہ بھری
کیا ہوا لاف دینداری آج

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پنجۂ شانہ سے تو زلف

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ
دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ

اے ستم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھ خمیازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ

میں نہ کہتا تھا مصور کہ وہ ہے شعلہ عذار
دیکھ تو صفحہ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ

ہم جواں مرد محبت بھی سمجھ لیں گے بھلا
اپنی ایذا سے تو ہاتھ اے فلک پیر نہ کھینچ

راز غم کون بھلا آن کے ہوتا ہے شریک
انتظار اثر اے نالہ شب گیر نہ کھینچ

اتنی فرصت دے ستم گر کہ پہنچ جائے اجل
دم کے دم اور بھی سینے سے مرے تیر نہ کھینچ

KitaabPoint.blogspot.com

مومن آکیش محبت میں کہ ہے سب جائز
حسرت حرمت صہباو مزا میر نہ کھینچ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

گرچندے اور یہ ہی رہی

گر چندے اور یہ ہی رہی یار کی طرح
ہم بھی نہیں گے بوالہوس اغیار کی طرح

سونے دیا نہ اس نے شب وصل میں بھی کیا
ہم جاگتے ہیں طالع بیدار کی طرح

پھرتا ہے بہر کشتن عشاق کو بہ کو
گردش میں ہے وہ چرخ ستم گار کی طرح

ہوتے ہیں پائمال گل اے باد نو بہار
کس سے اڑائی تونے یہ رفتار کی طرح

خو رنج رشک غیر کی بھی ہم کو ہو گئی
اب اور کچھ نکالیے آزار کی طرح

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں
کب رو سکے گا دیدہ خوں بار کی طرح

KitaabPoint.blogspot.com

بس نازکی ضعف کہ گل گشت باغ میں
چبھتے ہیں میرے پاؤں میں گل خار کی طرح

دل میں ہوائے بت کدہ ظاہر میں کیا حضور
رہنا حرم میں مومن مکار کی طرح

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

رویا کریں گے آپ بھی

رویا کریں گے آپ بھی پہروں اسی طرح
اٹکا کہیں جو آپ کا دل بھی مری طرح

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤ میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی اس کے کوئی طرح

تشبیہ کس سے دوں کہ طرح دار کی مرے
سب سے نرالی وضع ہے سب سے نئی طرح

نے تاب ہجر میں ہے نہ آرام وصل میں
کم بخت دل کو چین نہیں ہے کسی طرح

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسی طرح

پامال ہم نہ ہوتے فقط جور چرخ سے
آئی ہماری جان پہ آفت کئی طرح

KitaabPoint.blogspot.com

نے جائے واں بنے ہے نہ بن جائے چلن ہے
کیا کیجئے ہیں تو ہے مشکل سبھی طرح

معشوق اور بھی ہیں بتادے جہاں میں
کرتا ہے کون ظلم کسی پہ تری طرح

ہوں جاں بہ لب بتان ستم کر کے ہاتھ سے
کیا سب جہاں میں جیتے ہیں مومن اسی طرح

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

عدو نے دیکھے کہاں اشک

عدو نے دیکھے کہاں اشک چشم گریاں سرخ
نہ آستیں ہے نہ رمال ہے نہ داماں سرخ

زبس فگار ہوئے پاؤں خار و خارہ سے
تمام دشت ہے جوں وسعت گلستاں سرخ

ملی ہیں غیر نے پائے نگار سے آنکھیں
سرشک خوں سے نہیں پنجہ ہائے مژگاں سرخ

گماں قہر سے اپنا تو رنگ زرد ہے اور
سیاہ مستی مے سے ہے چشم جاناں سرخ

موا ہوں عشق میں گل پیرہن کے لازم ہے
مرا کفن بھی ہو جوں جامہ شہیداں سرخ

ہمارے خون کا دھبہ نہ جائے حشر تک
وہ لاکھ بدلے قبا پر رہے گا داماں سرخ

KitaabPoint.blogspot.com

غریق	گریہ	خونی	رہا	نہ	کر	مومن
لباس	یعنی	پہنتے	نہیں	مسلماں	سرخ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہم دام محبت سے ادھر

ہم دام محبت سے ادھر چھوٹے ادھر بند
پرواز بھی کی آہ تو جوں طائر پر بند

یہ مشت پر سوختہ پھونکیں گے قفس کو
تو ساتھ کسی کے مجھے صیاد نہ کر بند

وہ آخر شب آئے شب آئے ہیں کچھ بات تو کرلوں
کر اپنی زباں دم کے دم اے مرغ سحر بند

شاید کہیں تو نے بھی اس خواب میں دیکھا
آنکھیں تری اے بخت ہیں کیوں آٹھ پہر بند

کیا حضرت مومن کہیں کعبے کو سدھارے
سنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے در بند

KitaabPoint.blogspot.com

غربت میں گل کھلائے ہے

غربت میں گل کھلائے ہے کیا کیا وطن کی یاد
جیسے قفس میں مرغ چمن کو چمن کی یاد

اے محتسب نہ توڑیو شیشے کو دیکھنا
آتی ہے مجھ کو سنگ دل و دل شکن کی یاد

تاشکوہ غیر کا نہ کروں مجھ سے کہتے ہیں
کیوں سرگزشت تم کو بھی ہے کوہ کن کی یاد

پھر پیرہن کے ہوتے ہیں ٹکڑے برنگ گل
پھر مجھ کو آگئی کسی گل پیرہن کی یاد

ایسے ہی روز گر ستم نو بہ نو رہے
تم کو بھلا رہے گی سپہر کہن کی یاد

ہے کفر و بدعت ایک نہیں تارجبہ سے
زناہ مومن آئے ہے کیوں برہمن کی یاد

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

نامہ رونے میں جو لکھا تو

نامہ رونے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ
کہ بنا ہم گہر صفحہ دریا کاغذ

اس کے کوچے سے چلا آئے ہے اڑتا کاغذ
پھاڑ کر پھینک دیا کیا مرے خط کا کاغذ

سب نوشتے ترے اغیار کو دکھلاؤں گا
جانتا ہے تو مرے پاس ہیں کیا کیا کاغذ

لکھ کے بدمستی غم تاکہ وہ مے کش پڑھ لے
باندھ دیتا ہوں سر شیشہ صہبا کاغذ

رنگ اڑ جانے کا احوال اسے لکھتا ہے
زردی رخ سے زر افشاں میں کروں گا کاغذ

وصف لکھوں میں تری آنکھ کے ڈوروں کا اگر
رگ گل خامہ دے اور نرگس شہلا کاغذ

KitaabPoint.blogspot.com

ضد یہ ہے خط سے مرے تاؤ ہزاروں کھائے
دست اغیار میں بھی گر کبھی دیکھا کاغذ

یاں تلک تو ہوں سیہ کار کوئی پڑھ نہ سکا
حشر میں جب مرے اعمال کا کھولا کاغذ

قبر میں چھوٹے عذاب دل بے تاب سے ہم
نام جب لکھ کے ترا سینے پہ رکھا کاغذ

تو غزل سنج ہے یا مرثیہ خوں اے مومن
رو دیا جس نے کہ دیکھا ترا لکھا کاغذ

KitaabPoint.blogspot.com

نہ کیوں کر بس موا جاؤں

نہ کیوں کر بس موا جاؤں کہ یاد آتا ہے رہ رہ کر
وہ تیرا مسکرانا کچھ مجھے ہونٹوں میں کہہ کہہ کر

بہار باغ دو دن ہے غنیمت جان اے بلبل
زرا ہنس بول لے ہو زمزمہ پرواز چہ چہ کر

نوید اے دل کہ رشک غیر سے چھوٹے اسے ہم نے
ستم کر دیا خوگر جفا و جور سہ سہ کر

ستم ہے شدت گریہ سرایت خوں نے کی پر کی
رکھے رومال چشم خوں فشاں پر لاکھ تہ تہ کر

خدا کو مان اپنی راہ لے کعبے کو جا مومن
صنم خانے میں کیا لیوے گا اے گم گشتہ رہ رہ کر

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اے تند خو آ جا کہیں

اے تند خو آ جا کہیں تیغا کمر سے باندھ کر
کن مدتوں سے ہم کفن پھرتے ہیں سر سے باندھ کر

یا وہ ڈبوئے گا زمیں یا ہم ڈبوئیں گے فلک
آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھ کر

خط میں تو لکھ سکتا نہیں احوال سوز دل اسے
پر بھیج دوں جی میں ہے پروانے کے پر سے باندھ کر

ہے سرخ پٹکا اور خون غیر میں رنگا ہوا
کیا قتل پر میرے کمر نکلے ہو گھر سے باندھ کر

مؤمن سے اچھی ہو غزل تھا اس لئے یہ زور شور
کیا کیا مضامیں لائے ہم کس کس ہنر سے باندھ کر

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جاتے تھے صبح رہ گئے

جاتے تھے صبح رہ گئے بے تاب دیکھ کر
طالع ہمارے چونک پڑے خواب دیکھ کر

یہ تشنہ کامی نگہ کر دیکھنا
حسرت سے رو دیا طرف آب دیکھ کر

اٹھی نہ نعش بھی ترے کوچے سے بعد قتل
ہم رہ پڑے زمین کو شاداب دیکھ کر

روئے وہ میرے حال پہ حیران کیوں نہ ہوں
آنکھیں سی کھل گئیں در نایاب دیکھ کر

شوق وصال دیکھ کہ آیا عدو کے گھر
سوجھا نہ کچھ مجھے شب مہتاب دیکھ کر

ہے بے تمیز عشق و ہوس آج تک نہیں
وہ چھپتے پھرتے ہیں مجھے بے تاب دیکھ کر

KitaabPoint.blogspot.com

مومن یہ تاب کیا کہ تقاضائے جلوہ
کافر ہوا میں دین کے آداب دیکھ کر

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

یاد اس کی گرمیٔ صحبت

یاد اس کی گرمیٔ صحبت دلاتی ہے بہار
آتشِ گل سے مرا سینہ جلاتی ہے بہار

کوہ و صحرا میں پئے فرحت پھراتی ہے بہار
میں تو کیا ان کو بھی دیوانہ بناتی ہے بہار

کھل چکی نرگس کہ شرمائی ہی جاتی ہے بہار
دیکھ کر اس کی بہار آنکھیں چراتی ہے بہار

جلوہ لالہ رقیبوں کو دکھاتی ہے بہار
داغ کھانے پہ مرے کیا داغ کھاتی ہے بہار

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی
سبزہ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار

امتیاز دل وہی و دل بری میں فرق ہے
ماتم کو بھاتی ہے خزاں اور ہم کو بھاتی ہے بہار

KitaabPoint.blogspot.com

محو حیرت کو وصال و ہجر دونوں ایک ہیں
بلبل تصویر کو کب یاد آتی ہے بہار

میری ضد سے غیر پر تیری عنایت دیکھ کر
سبزہ بیگانہ کے قربان جاتی ہے بہار

ابتدائے فصل ہی میں غیر بھی کھاتے ہیں گل
دیکھیے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار

چشم گلشن پر قدم رکھتا ہوا کون آئے گا
عطر فتنہ میں گل نرگس بساتی ہے بہار

غنچہ ہائے آرزوئے مومن اب کھلنے کو ہیں
خیر مقدم گلشن ایماں میں آتی ہے بہار

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بے مروت ناتواں ہیں ہنس

بے مروت ناتواں ہیں ہنس دے روتا دیکھ کر
دل دیا میں نے اسے کیا جانیے کیا دیکھ کر

چشم نرگس بد نظر ہے اور گل بے اعتبار
بے وفا سیر گلستاں کیا کرے گا دیکھ کر

یاد آیا سوئے دشمن اس کا جانا گرم گرم
پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار
آئینے کو ہاتھ سے اس نے نہ چھوڑا دیکھ کر

پھر گئی آنکھوں کے آگے اس کی چشم سرگمیں
پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھ کر

دشمنی دیکھو کہ تا الفت نہ آجائے کہیں
لے لیا منہ پر دوپٹا حال میرا دیکھ کر

KitaabPoint.blogspot.com

جو نقاب اٹھی مری نظروں پہ پردہ پڑ گیا
کچھ نہ سوجھا عالم اس پردہ نشیں کا دیکھ کر

کر لیا خاک آپ کو اس بت کے در پر ہائے ہائے
جل گیا جی لاش کو مومن کی جلتا دیکھ کر

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مومن خدا کے واسطے ایسا

مومن خدا کے واسطے ایسا مکاں نہ چھوڑ
دوزخ میں ڈال خلد کو کوے بتاں نہ چھوڑ

عاشق تو جانتے ہیں وہ اسے دل یہی سعی
ہر چند بے اثر ہے پر آہ و فغاں نہ چھوڑ

کچھ کچھ درست ضد سے تری ہو چلے ہیں وہ
یک چند اور کج روی اے آسماں نہ چھوڑ

جس کوچے میں گزار صبا کا نہ ہو سکے
اے عندلیب اس کے لئے گلستاں نہ چھوڑ

ہوتا ہے اس جحیم میں حاصل وصال حور
مومن عجب بہشت ہے دیر مغاں نہ چھوڑ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہے چشم بند پھر بھی ہیں

ہے چشم بند پھر بھی ہیں آنسو رواں ہنوز
جی سرد ہو گیا ہے ولے دل طپاں ہنوز

یہ دن دکھائے ہیں شبِ فرقت نے ہم کو اور
وہ رشکِ آفتاب نہیں مہرباں ہنوز

مر بھی گئے جدائی میں پردہ نشیں کے پر
آیا نہیں زباں پہ دردِ نہاں ہنوز

ہم تیرہ بخت خاک میں بھی مل گئے ولے
کچھ کم نہیں غبارِ دلِ آسماں ہنوز

روزِ جزا نہ قتل کا انکار کر کہ ہے
دامن پہ تیرے میرے لہو کا نشاں ہنوز

یاں اپنا ان کی چاہ میں مرنا یقیں ہوا
واں اور ہی کے چاہنے کا ہے گماں ہنوز

KitaabPoint.blogspot.com

مومن تو مدتوں سے ہوئے پر بہ قول درد
دل سے نہیں گیا ہے خیال بتاں ہنوز

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہجراں کا شکوہ لب تلک

ہجراں کا شکوہ لب تلک آیا نہیں ہنوز
لطف وصال غیر نے پایا نہیں ہنوز

اے جذب دل وہ شوخ ستم گر تو یک طرف
پیغام لے کے بھی کوئی آیا نہیں ہنوز

یک چند اور کاہش غم چشم التفات
میں یار کی نظر میں سمایا نہیں ہنوز

واعظ ہمارے سامنے کرتا ہے وصف حور
سمجھا ہے اس نے جلوہ دکھایا نہیں ہنوز

اب کے ذنوب عشق صنم میں ہے گفتگو
مومن وہ لب پہ ہائے خدایا نہیں ہنوز

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

لب دم آیا دے نالہ

لب دم آیا دے نالہ نہیں ہے ہنوز
نغمہ غم بھی ترا پردہ نشیں ہے ہنوز

لے کے دل و عقل و دیں پھر پے غارت ہے عشق
اے اجل آ چک کہیں جان حزیں ہے ہنوز

چاک سرا پردہ سے جھانکے تھا وہ ایک دن
سجدہ محراب در شغل جبیں ہے ہنوز

درد دل و گرد غم کیوں یہ امید اثر
وہ ہی فلک ہے ہنوز وہ ہی زمیں ہے ہنوز

وصل بتاں کی دعا کرتے ہو شکر خدا
حضرت مومن تمہیں دعوی دیں ہے ہنوز

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

یوں ہے شعاع داغ مرے

یوں ہے شعاع داغ مرے دل کے آس پاس
ہالہ ہو جس طرح مہ کامل کے آس پاس

ڈوبا جو کوئی آہ کنارے پہ آ گیا
طغیان بحر عشق ہے ساحل کے آس پاس

اے قیس تیرے نالے کی غیرت کو کیا ہوا
لیلیٰ نے رنگ باندھے ہیں محمل کے آس پاس

مرجائیں تا خوشی سے عدو سن وصال کی
یارو دعا کرو گلے مل مل کے آس پاس

ہے تو ہی بے وفا نہیں باور تو دیکھ لے
گل جامہ در ہیں گور عنا دل کے آس پاس

کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو
کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کھا گیا جی غم نہاں

کھا گیا جی غم نہاں افسوس
گھل گئی غم کے مارے جاں افسوس

میرے مرنے سے بھی وہ خوش نہ ہوا
جی گیا یوں ہی رائگاں افسوس

گل داغ جنوں کھلے ہی نہ تھے
آ گئی باغ میں خزاں افسوس

کشتۂ روز ہجر کا اس کے
مرگ کرتی ہے ہر زماں افسوس

بے وفائی ہوئی وفا کا سبب
غیر سے ہے وہ بدگماں افسوس

مرگ پر اپنے ناتواں کی ترے
دل سے آیا نہ تا زباں افسوس

KitaabPoint.blogspot.com

موت بھی ہو گئی ہے پردہ نشیں
راز رہتا نہیں نہاں افسوس

تھا عجب کوئی آدمی مومن
مر گیا کیا ہی نوجوان افسوس

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کل دیکھ کے وہ عذار

کل دیکھ کے وہ عذار آتش
کیا کیا ہی جلی ہے یار آتش

دل کو مرے پوج گبر جس کو
سجدے کرے بار بار آتش

تو نے تو وہاں لگائی مہندی
یاں دل میں لگی نگار آتش

مت آئیو میرے خاک پر تو
برسے ہے سر مزار آتش

دیکھے ہے تو اور لگی ہے دل میں
اے دیدہ اشک بار آتش

پڑھتا ہے کہیں غزل جو مومن
لگ اٹھی ہے ایک بار آتش

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کہاں نیند تجھ بن مگر

کہاں نیند تجھ بن مگر آئے غش
تو اک صورت خواب دکھلائے غش

قیامت جنوں میں ہوں نازک دماغ
نہ کیوں نکہت گل سے آجائے غش

ترے بال لا کر سنگھائے کہیں
کہ غش ہو گئے چارہ فرمائے غش

خبر لو مری تم کہاں تک اثر ہے
یہ حالت کہ غش پر چلا آئے غش

خدائی کا جلوہ ہے مومن کہ تو
گر اس بت کو دیکھے تو ہو جائے غش

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

روز ہوتا ہے بیاں غیر کا

روز ہوتا ہے بیاں غیر کا اپنا اخلاص
چشم بد دور تمہیں ہم سے بھی ہے کیا اخلاص

غیر کرتا ہے بیاں مجھ سے تو میں کہتا ہوں
بارے اب تک تو نہیں تجھ سے مرا سا اخلاص

غیر سے لطف کی باتیں ہیں مرے چھڑنے کو
دشمنی کہتے ہیں جس کو وہ تمہارا اخلاص

ہم یہاں سور اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل
اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اس کا اخلاص

مجھ سے مل ورنہ رقیبوں سے میں سب کہہ دوں گا
دشمنی اب کی تری اور وہ پہلا اخلاص

جنبش لب کی ترے پوچھنے کو کیفیت
تیرے بیمار سے کرتا ہے مسیحا اخلاص

KitaabPoint.blogspot.com

اس ستم گر نے بناوٹ کی لگاوٹ بھی نہ کی
ہائے قسمت مرے کچھ کام نہ آیا اخلاص

پس قتل آ مری خاطر سے ٹھہر جاتا دفن
ظالم آخر تجھے مجھ سے بھی کبھی تھا اخلاص

موت بھی آ نہ پھری پاس ہمارے شب ہجر
سچ تو یہ کہ برے وقت میں کیسا اخلاص

مومن اس زہد رہائی سے بھی کیا بدتر ہے
اس بت دشمن ایماں سے ہمارا اخلاص

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بے صبر کو کہاں تپ داغ

بے صبر کو کہاں تپ داغ جگر سے فیض
گل چین کو کب ہوا شجر بار ور سے فیض

زاہد نگاہ بھر کے وہ بے دیدہ دیکھ لے
اتنا ہوا نہ خدمت اہل نظر سے فیض

ملنے کو خاک ہی میں بخیلوں کا مال ہے
دیکھو تو ہے کسی کو بھی غنچے کے زر سے فیض

شب بھر کیا ہے مبدء فیاض کا گلہ
تو بھی عیاں ہوا نہ دعائے سحر سے فیض

تصویر سے ترے مجھے تسکین دل کہاں
کیا خاک تشنہ کام کو آب گہر سے فیض

کیوں کر نہ غم ہو خلق کو مومن کی مرگ کا
تھا سب کو اس کی ذات سراپا اثر سے فیض

KitaabPoint.blogspot.com

یاں مان کہاں بیچ بوئے زلف

یاں مان کہاں بیچ بوئے زلف دو تا قرض
یاں اب تو نہیں حشر کے دن دیں گے صبا قرض

گر کہیے کہ کیوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ
کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا قرض

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس بوتے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

افلاس سے کھایا کئے غم سبز خطوط کا
افسوس کہیں زہر بھی ہم کو نہ ملا قرض

آمد سے فزوں خرچ ہے اے شور محبت
بختوں کا مرے زخم سے کیوں کر ہوا ادا قرض

ہم قرض یہ نقد دل اسے دیتے ہیں مومن
جس نے نہ کبھی آج تلک لے کے دیا قرض

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہر غنچہ لب سے عشق کا

ہر غنچہ لب سے عشق کا اظہار ہے غلط
اس مبحث صحیح کی تکرار ہے غلط

کہنا پڑا درست کہ اتنا رہے لحاظ
ہر چند وصل غیر کا انکار ہے غلط

کرتے ہیں مجھ سے دعویٰ الفت وہ کیا کریں
کیوں کر کہیں مقولہ اغیار ہے غلط

یہ گرم جوشیاں تری گو دل سے ہوں ولے
تاثیر نالہ ہائے شرر بار ہے غلط

کرتے ہو مجھ سے راز کی باتیں تم اس طرح
گویا کہ قول محرم اسرار ہے غلط

اٹھ جا کہاں تلک کوئی باتیں اٹھائے گا
ناصح تو خود غلط تری گفتار ہے غلط

KitaabPoint.blogspot.com

سچ تو یہ ہے کہ اس بت کافر کے دور میں

لاف و گزاف مومن دیندار ہے غلط

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہاں تو کیوں کر نہ کرے

ہاں تو کیوں کر نہ کرے ترک بتاں اے واعظ
ایسی حوریں تری قسمت میں کہاں اے واعظ

اب ذرا جاں دہی کوے بتاں کی باتیں
ہو چکا تذکرہ باغ جناح اے واعظ

حور کی مدح میں کیا ترک صنم کا مذکور
یہی باتیں ہیں مرے دل پہ گراں اے واعظ

اہل جنت سے کرو دل بری حور کا ذکر
ایسی باتیں کوئی سنتا نہیں یاں اے واعظ

جو ملیں تجھ سے بہ صد شوق وہ کیا ہوں گی نہ کر
بس مرے سامنے حوروں کا بیاں اے واعظ

شرم کی بات نہیں ہے یہ اثر ہو کیوں کر
نہ میں مومن ہوں نہ تو پیر مغاں اے واعظ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کس ضبط پر شرار فشاں

کس ضبط پر شرار فشاں ہے فغاں شمع
اک برق تھی جو لال نہ ہوتی زبان شمع

دل گرمیِ فریب پہ بھی میں نثار ہوں
پروانہ کیا مجال کرے امتحان شمع

آتا ہے بے کسوں پہ تو جلاد کو بھی رحم
روتی ہے شمع آپ سرِ کشتگان شمع

اس کو بھی کوئی پردہ نشیں ہی جلائے ہے
فانوس سے سنا ہے یہ راز نہان شمع

اک اور پڑھ وہ مومن شعلہ زباں غزل
جل جائیں جس کے رشک سے حاسد بسان شمع

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

محفل فروز تھی تب و تاب

محفل فروز تھی تب و تاب نہان شمع
پروانہ جل گیا کہ نہیں راز دان شمع

تھا شب چراغ خانہ دشمن وہ شعلہ رو
کیا گیا جلا ہے صنم تک جی بسان شمع

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی
اس بزم میں سحر کو نہ پایا نشان شمع

پہنچے تری نزاکت و گرمی کو کیا مجال
ہر چند موم جس ہے اور شعلہ جان شمع

حیرت فزا ہے حسن بہت کیا عجب اگر
تھم جائے تیری بزم میں اشک روان شمع

گر دیکھ لے رخ عرق آلود کہ ترے
گھل جائے سوز رشک سے تا استخوان شمع

KitaabPoint.blogspot.com

لائیں نہ تاب حرف بتاں کافراں عشق
پروانے کو جحیم ہے مومن زبان شمع

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مت کہہ شب وصال کہ ٹھنڈا

مت کہہ شب وصال کہ ٹھنڈا نہ کر چراغ
ظالم جلا ہے میرے طرح عمر بھر چراغ

وہ سوختہ جگر ہوں کہ پیمانہ و سبو
بنتے نہیں ہیں خاک سے میری مگر چراغ

زلفیں اٹھاؤ رخ سے کہ دل کی جلن مٹے
بجھ جائے ہے جہان میں وقت سحر چراغ

اس مہروش کے جلوے کے قربان کیوں نہ ہوں
پروانے کو بھی رات نہ آیا نظر چراغ

ہم پیشہ کے ہے سامنے عرض ہنر ضرور
جلتا ہے میرے گھر میں بہ طرز دگر چراغ

کیا خوب روشنی ہے کہ چہرے کی تاب سے
ہے داغ بوالہوس تری مجلس میں ہر چراغ

KitaabPoint.blogspot.com

ہے شام انتظار تماشائے سوختن
جلتے ہیں تا بہ صبح اُدھر ہم اِدھر چراغ

اس شعلہ رو نے تا کہ پس مرگ بھی جلوں
جلوائے دشمنوں سے مری گور پر چراغ

مومن یہ شاعروں کا مرے آگے رنگ ہے
جوں پیش آفتاب ہو بے نور تر چراغ

KitaabPoint.blogspot.com

گلشن میں لالہ میں ہوں

گلشن میں لالہ میں ہوں کہ ہے دل میں جائے داغ
اپنے تو دل نشیں نہیں کچھ بھی سوائے داغ

کیا دکھ نہ دیکھے عشق میں کیا کیا نہ پائے داغ
زخموں پہ زخم جھیلے ہیں داغوں پہ کھائے داغ

اس رشک مہر و مہ کی نشانی ہے دیکھنا
اے چشم اشک بار کہیں بہہ نہ جائے داغ

چھوڑا نہ لالہ زار میں ساتھ اس نے غیر کا
سو بار سینہ چیر کے میں نے دکھائے داغ

دیکھو تو سرد مہری چرخ اس سے گرم ہو
واں تو بغل رقیب کی یاں دل جلائے داغ

وہ تو بغل میں غیر کے سینے سے لگ کے یاں
پہلو برائے زخم ہے سینہ برائے داغ

KitaabPoint.blogspot.com

جلتا ہوں اہل ناز کی تبدلی جلد سے
مومن غضب ہے لذت آتش فزائے داغ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مجلس میں تا نہ دیکھ سکوں

مجلس میں تا نہ دیکھ سکوں یار کی طرف
دیکھے ہے مجھ کو دیکھ کے اغیار کی طرف

کتنا شعاع مہر نے حیراں کیا ہمیں
تکتے ہیں کب سے روزن دیوار کی طرف

شام فراق خواب عدم کا ہے انتظار
آنکھیں لگی ہیں دولت بیدار کی طرف

اس نے دکھا دکھا کے مجھے چھیڑ دیکھنا
گل پھینکے عندلیب گرفتار کی طرف

دل بعد قتل بھی نہیں پھرتا کہ گور میں
منہ پھیر گیا ہے کوے ستم گار کی طرف

کافر گلے لگا ہے تو مومن کے مت مکر
دیکھ اپنے نقش رشتہ زنار کی طرف

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وہ جو زندگی میں نصیب تھا

وہ جو زندگی میں نصیب تھا وہی بعد مرگ رہا قلق
یہ قلق ہے کیسا کہ ہے ستم گئی جان پر نہ گیا قلق

یہ کہاں کی جی کو بلا لگی مری ہائے کیوں کہ ہو زندگی
کوئی کیاجیے جو ہو ایک سا شب و روز صبح و مسا قلق

شب ہجر روز وصال کی تری شوخیاں جو نظر میں تھیں
کہیں و کیا تغیر حال دل کبھی تھا سکوں کبھی تھا قلق

نہیں چاہ میری اگر اس نہیں راہ دل میں تو کس لیے
مجھے روتے دیکھ وہ رو دیا مرا حال سن کے ہوا قلق

غم ہجر یار کے ہاتھ سے شب و روز ہوں میں عذاب میں
ہے ہمیشہ ایک نئی تپش ہے مدام ایک نیا قلق

کہا جاں بہ لب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق

KitaabPoint.blogspot.com

یہ شرارتوں کی شکایتیں یہ جلانا غیر کا دیکھیو
جسے مومن آپ کے واسطے ہے مثال قبلہ نما قلق

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

قہر ہے موت ہے قضا

قہر ہے موت ہے قضا ہے عشق
سچ تو یہ ہے بری بلا ہے عشق

اثر غم ذرا بتا دینا
وہ بہت پوچھتے ہیں کیا ہے عشق

آفت جاں ہے کوئی پردہ نشیں
کہ مرے دل میں آچھپا ہے عشق

کس ملاحت سرشت کو چاہا
تلخ کامی پہ با مزا ہے عشق

ہم کو ترجیح تم پہ ہے یعنی
دل ربا حسن و جاں ربا ہے عشق

دیکھ حالت مری کہیں کافر
نام دوزخ کا کیوں دھرا ہے عشق

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھیے کس جگہ ڈبودے گا
میری کشتی کا ناخدا ہے عشق

آپ مجھ سے نباہیں گے سچ ہے
باوفا حسن بے وفا ہے عشق

قیس و فرہاد وامق و مومن
مر گئے سب ہی کیا وبا ہے عشق

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

امتحاں کے لیے جگا

امتحاں کے لئے جگا کب تک
التفات ستم نما کب تک

جرم معلوم ہے زلیخا کا
طعنہ دست نار سا کب تک

دیکھیے خاک میں ملاتی ہے
تنگ چشم سرمہ سا کب تک

لے شب وصل غیر بھی کاٹی
تو مجھے آزمائے گا کب تک

تم کو خو ہو گئی برائی کی
در گزر کیجیے بھلا کب تک

مر چلے اب تو اس صنم سے ملیں
مومن اندیشہ خدا کب تک

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہم ہیں اور نزع شب ہجر

ہم ہیں اور نزع شب ہجر میں جاں ہونے تک
صبر آتا ہے کوئی تاب وتواں ہونے تک

اس چمن زار کا حسرت سے نظارہ کر لے
اے تنگ دیدہ ہر سو نگراں ہونے تک

کون جیتا ہے نگاہوں میں سبک ہونے کو
سخت جانی ہے ترے دل پہ گراں ہونے تک

گر یہی نالہ جاں کاہ کے ہیں شورو شغب
دم رہا کاہے کو تاثیر فغاں ہونے تک

ہاتھ شاید کہ وہ سرمایہ حسن آ جاوے
کچھ نہ کچھ فائدہ ہے جی کے زیاں ہونے تک

ضد ہوئی محتسب و پیر مغاں میں مومن
عید ہر روز ہے اب کی رمضان ہونے تک

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پھر نہ چھوڑوں گو وہ

پھر نہ چھوڑوں گو وہ کر دے چاک جیب جاں تلک
ہاتھ پہنچا چاہئے اس شوخ کے داماں تلک

اول الفت ہے یاربؔ وصل ہی میں ہو وصال
ہم کو تو جیتا نہ رکھیو آمد ہجراں تلک

سینے سے گھبرا کے آخر جان لب پر آ گئی
حال پہنچایاں تلک اور تم نہ آئے یاں تلک

کل کا جلسہ بھولتا ہر گز نہیں اے اضطراب
آج پھر لے چل کسی ڈھب سے مجھے تو واں تلک

گر مثل سچ ہے کوئیں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آ پہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک

نیند میں یارب دوپٹہ کس کے منہ سے ہٹ گیا
ہے زمیں سے روشنی افلاک نور افشاں تلک

KitaabPoint.blogspot.com

شوق بزم احمد و ذوق شہادت ہے مجھے
جلد مومن لے پہنچ اس مہدی دوراں تلک

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

لگائی آہ نے غیروں کے

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ
ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ

وفور اشک و طغیاں فغاں ہے
کدھر جاؤ ادھر پانی ادھر آگ

سمندر کر دیا آتش رخوں نے
کہ گر پڑتا ہوں آتے ہی نظر آگ

جلایا آتش ہجراں نے دل کو
ترے گھر میں لگی اے بے خبر آگ

نچوڑیں گے ہم اپنا دامن تر
جہنم میں ہے اے واعظ اگر آگ

جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ

KitaabPoint.blogspot.com

پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار
بھری تھی دل میں یارب کس قدر آگ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مجھ پر بھی تجھ کو رحم

مجھ پر بھی تجھ کو رحم نہیں یہ کرخت دل
کم ہوئے گا جہان میں تجھ سا بھی سخت دل

داغ جنوں و سنگ در یار ہو نصیب
کرتا ہے رات دن ہوس تاج و تاخت دل

گر جانتے کہ ہے شب ہجراں یہ کچھ بلا
دیتے کسی کو کاہے کو ہم تیرہ بخت دل

الماس ریزہ تھے مرے آنسو کہ ضبط سے
ہے پاش پاش سب جگر اور لخت لخت دل

کیا شبہہ مومن و قمری کے کفر میں
کرتے ہیں نذر جلوہ سنگ و درخت دل

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مرد عشق ستیزہ کار ہے

مرد عشق ستیزہ کار ہے دل
ملک الموت سے دو چار ہے دل

بس کہ مشتاق ناز یار ہے دل
ستم آموز روز گار ہے دل

وصل جاناں کہاں سوائے خیال
ہم ہیں مایوس امیدوار ہے دل

بس کہ اس نے جلا کے خاک کیا
سر عشاق کا غبار ہے دل

کیا کہوں میں ہجوم یاس و امید
رشک ہنگام انتظار ہے دل

شب ہجراں کو سمجھا روز جزا
مومن ایسا سیاہ کار ہے دل

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا کروں کیوں کر رکوں ناصح

کیا کروں کیوں کر رکوں ناصح رکا جاتا ہے دل
پیش کیا چلتی ہے اس سے جس پر آجاتا ہے دل

یا الٰہی مجھ کو کس پردہ نشیں کا غم لگا
سینے میں اندر ہی اندر کچھ گھلا جاتا ہے دل

حیرت دیدار بس آئینہ رکھ دے ہاتھ سے
اپنی حالت دیکھ کر ظالم کٹا جاتا ہے دل

وہ ستمگر دلبر عالم ادھر آتا ہے اب
کیا بنے کی دیکھیے رہتا ہے یا جاتا ہے دل

آمد گریہ دم اندوہ بے موجب نہیں
سینے میں رکتا ہے جب آنکھوں میں آجاتا ہے دل

چاہتا ہوں میں تو مسجد میں رہوں مومن ولے
کیا کروں بت خانے کی جانب کھینچا جاتا ہے دل

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

شام سے تا صبح مضطر صبح

شام سے تا صبح مضطر صبح سے تا شام ہم
ایک عالم میں ہیں کیوں اے گردش ایام ہم

شب رہے تجھ بن زبس بے چین بے آرام ہم
صبح تک رویا کئے لے لے کے تیرا نام ہم

یارو دشمن نے ستایا جب کہ ہم عاشق ہوئے
بے گنہ اپنا ہی ھر دیویں کسے الزام ہم

بس کہ اک پردہ نشیں کے عشق میں ہے گفتگو
بات بھی کرتے نہیں جز صفت ایہام ہم

آن بیٹھا کون کوٹھے پر جو یوں حیران سے
خاک پر چپکے پڑے تکتے ہیں سوئے بام ہم

تو خبر لا کیا کہا قاصد سے چھپتے پھرتے ہیں
ہمدم اس پردہ نشیں کو بھیج کر پیغام ہم

KitaabPoint.blogspot.com

آئینے کا بوسہ لے تو عکس لب کو دیکھ کر
اور بس رہ جائیں یوں ناکام اے خود کام ہم

پہنچے واں تک تو اس پردہ نشیں کو دیکھتے
کاش ہوتے چشم نرگس دیدہ بادام ہم

گر ترے کوچے کو دی کعبے سے نسبت کیا گناہ
مومن آخر تھے کبھی اے دشمن اسلام ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سرمہ ہیں اس چشم جادو

سرمہ ہیں اس چشم جادو فن میں ہم
خاک ڈالیں دیدہ دشمن میں ہم

پھولے جامے میں سماتے ہی نہیں
وصل شوخ چست پیراہن میں ہم

اور شبنم دن کو ٹھہرے کیا مجال
روئے ہیں اے مہروش گلشن میں ہم

کر دیا اس جلوے نے مجنوں چلو
خاک اڑائیں وادیٔ ایمن میں ہم

توڑنا مومن نہ پیمان الست
ہمیں مسلم عاشقی کے فن میں ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پاتے تھے چین کب غم دوری

پاتے تھے چین کب غم دوری سے گھر میں ہم
راحت وطن کی یاد کریں کیا سفر میں ہم

اس طرح خاک چھانتے پھرتے نہ دشت دشت
ہوتے جو پائمال کسی رہ گزر میں ہم

لکھتے ہیں اک پری کو کچھ آوارگی کا حال
باندھیں گے نامہ طائر مجنوں کے پر میں ہم

تھیں دشت سے زیادہ اس کو میں سختیاں
کیا پھوریں سر تصور دیوار و در میں ہم

دلی سے رام پور میں لایا جنوں کا جوش
ویرانہ چھوڑ آئے ہیں ویرانہ تر میں ہم

وصل بتاں کے دن تو نہیں یہ کہ ہو بال
مومن نماز قصر کریں کیوں سفر میں ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غم ابرو میں بھرتے ہیں

غم ابرو میں بھرتے ہیں دم شمشیر اکثر ہم
کیا کرتے ہیں اپنے قتل کی تدبیر اکثر ہم

چمن کو جھانکتے ہیں روزن دیوار سے گویا
کہ دیکھا کرتے ہیں داغوں کو سینہ چیر اکثر ہم

ہوئے تم کیوں خفا تاثیر سے آہ رسا کی اب
کیا کرتے تھے یہ تو پہلے بھی تقصیر اکثر ہم

لگے آگ آتش غم کو زبان خامہ شعلہ ہے
جلا دیتے جبیں سو سو خط دم تحریر اکثر ہم

نہ تھی مسجد میں برکت ورنہ وہ بت رام ہو جاتا ہے
گئے مومن فسوں پڑھنے پے تسخیر اکثر ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کب چھوڑتے ہیں اس ستم

کب چھوڑتے ہیں اس ستم ایجاد کے قدم
سر ہے ہمارا اور ہیں جلاد کے قدم

اب تک گیا نہ باغ میں تو بہر انتظار
سن ہو گئے کھڑے کھڑے شمشاد کے قدم

تلوار لے کے گھر سے جو نکلا وہ جنگ جو
تاثیر نے لئے مری فریاد کے

خواب عدم حرام ہے یاں انتظار میں
کیا سو گئے اجل تری بے داد کے قدم

کیا ہووے دل پہ ہاتھ دھر سے مگر رکھے
سینے پہ وہ ہی عاشق ناشاد کے قدم

پامال جہل حضرت مومن بغیر ہوں
دکھلائے پھر خدا مجھے استاد کے قدم

KitaabPoint.blogspot.com

ٹھانی تھی دل میں اب

ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی سے کسی کو ہم
منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بے کسی سے ہم

ہم سے نہ بولو تم اسے کیا کہتے ہیں بھلا
انصاف کیجیے پوچھتے ہیں آپ ہی سے ہم

بیزار جان سے جو نہ ہوتے تو مانگتے
شاہد شکایتوں پہ تری مدعی سے ہم

اس کو میں جا مریں گے مدد اے ہجوم شوق
آج اور زور کرتے ہیں بے طاقتی سے ہم

صاحب نے اس غلام کو آزاد کر دیا
لو بندگی کہ چھوٹ گئے بندگی سے ہم

KitaabPoint.blogspot.com

بے روئے مشل ابر نہ نکلا غبار دل
کہتے تھے ان کو برق تبسم ہنسی سے ہم

وحشت ہے عشق پردہ نشیں میں دم بکا
منہ ڈھانکتے ہیں پردہ چشم پری سے ہم

لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لیں
مومن نہ ہوں جو ربط رکھیں بدعتی سے ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جو پہلے دن ہی سے دل

جو پہلے دن ہی سے دل کا کہا نہ کرتے ہم
تو اب یہ لوگوں کی باتیں سنا نہ کرتے ہم

اگر نہ ہاتھ میں اس دل ربا کے دل دیتے
تو دل پہ ہاتھ سدا دھر لیا نہ کرتے ہم

اگر نہ دام میں زلف سیہ کے آجاتے
تو یوں خراب و پریشاں رہا نہ کرتے ہم

اگر نہ لگتی چپ اس بدگماں کی شوخی سے
تو بات بات میں مضطر ہوا نہ کرتے

اگر جلاتے نہ اس شعلہ رو کے عشق میں جی
تو سوز آتش غم سے جلا نہ کرتے ہم

اس آفت دل و جاں پہ اگر نہ مر جاتے
تو اپنے مرنے کی ہر دم دعا نہ کرتے ہم

KitaabPoint.blogspot.com

نہ بھرتے دم جو کسی شعلہ رو کی خواہش کا
تو ٹھنڈی سانس ہمیشہ بھرا نہ کرتے ہم

نہ ہوش کھوتے اگر اس پری کی باتوں پر
تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم

نہ کرتے اس کی برنگ حنا جو پابوسی
تو شکل برگ حنا یوں پسا نہ کرتے ہم

اگر نہ ہنستا ہنساتا کرتے ہم
تو بات بات پہ یوں رو دیا نہ کرتے ہم

اگر نہ دیکھتے وہ پیاری پیاری صورت آہ
جو غم بتوں کا نہ ہوتا تو تری طرح مومن

جو غم بتوں کا نہ ہوتا تری طرح مومن
تو دیکھ چرخ کو ہے ہے خدا نہ کرتے ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

الجھے نہ زلف سے جو

الجھے نہ زلف سے جو پریشانیوں میں ہم
کرتے ہیں اس پہ ناز ادا دانیوں میں ہم

سر گرم رقص تازہ ہیں قربانیوں میں ہم
شوخی سے کس کی آئے ہیں جو لانیوں میں ہم

آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال
بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم

معمور اس قدر ہیں ترے وحشیوں سے دشت
گنتے ہیں شہر یوں کیابانیوں میں ہم

پیش نظر ہے کس کا رخ آئینہ گداز
روتے ہیں اپنے حال پہ حیرانیوں میں ہم

مومن حسد سے کرتے ہیں ساماں جہاد کا
ترسا صنم کو دیکھ کے نصرانیوں میں ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دل آگ ہے اور لگائیں

دل آگ ہے اور لگائیں گے ہم
کیا جانے کسے جلائیں گے ہم

وادی میں جو اپنی آئیں گے ہم
کیا قیس کی خاک اڑائیں گے ہم

تو، بخت، عدو، اجل، فلک، دل
مت جاؤ کہ جی سے جائیں گے ہم

دزدیدہ نظر ہے کیوں دمِ قتل
کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم

کیا پوچھے ہے رکھ تو دیکھ دشنہ
اپنی گردن جھکائیں گے ہم

کہہ اور غزل بہ طرزِ واسوخت
مومن یہ اسے سنائیں گے ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اب اور سے لو لگائیں

اب اور سے لو لگائیں گے ہم
جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم

برباد نہ جائے گی کدورت
کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم

دل دے کے اک اور لالہ رو کو
ہر داغ پہ داغ کھائیں گے ہم

گر دیکھ کے ہنس دیا ہمیں تو
منہ پھیر کے مسکرائیں گے ہم

بت خانہ چلیں ہو گر ترا گھر
مومن ہیں تو پھر نہ آئیں گے ہم

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

صفحہ جبیں پر جو کبھی ہم

صفحہ جبیں پر جو کبھی ہم سوزش دل لکھواتے ہیں
سارے حباب لب دریا تب خالے سے بن جاتے ہیں

آ چکے کل تم جھوٹ ہے ایسی باتوں میں ہم کب آتے ہیں
اس سے کہو جو تم کو جانے آپ کے فرماتے ہیں

پھرتے ہیں سو سو وسو سے جی میں دل میں سودے آتے ہیں
کوٹھے پر وہ دھوپ میں اپنے بال کھڑے سکھلاتے ہیں

سوزش دل جب کہتے ہیں تب آنسو وہ بھرلاتے ہیں
موم کے مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں

کس کی خبر اب اتنے کی ہے کس لئے ہے یہ بے تابی
کس لئے ہم ہیں ہر دم پھیتے آتے ہیں اور جاتے ہیں

خط غلامی لکھ دے غیرت تو بھیں گلہ کیا لکھے اب
چھیڑ تو دیکھو میرا خط وہ غیروں سے پڑھواتے ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

عشق نے یہ کیا خراب

عشق نے یہ کیا خراب ہمیں
کہ اپنے سے اجتناب ہمیں

بس کہ پردہ نشیں پہ مرتے ہیں
موت سے آئے ہے حجاب ہمیں

شب فرقت میں خاک جھپکے کہ آنکھ
یاد ہے چشم نیم خواب ہمیں

وہ جفاکش ہیں اے فلک کہ کیا
اس ستم گرنے انتخاب ہمیں

دم رکے ہے بہشت میں تو کوئی
اس کے گھر لے چلو شتاب ہمیں

کس کی زلفوں کی بو نسیم میں تھی
ہے بلا آج پیچ و تاب ہمیں

KitaabPoint.blogspot.com

اسے تپ ہجر دیکھ مومن ہیں
ہے حرام آگ کا عذاب ہمیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

لاش پر آنے کی شہرت

لاش پر آنے کی شہرت غم دیتے ہیں
اے پری ملک الموت کو دم دیتے ہیں

دھیاں آتا ہے تری منہ میں زبان لینے کا
جی ہم اے شوخ پئے سیرم عدم دیتے ہیں

کیا پڑی رہتی ہے اے پردہ نشیں جوں بیا
بد دعائیں تری چلوں کو جو ہم دیتے ہیں

مدعا یہ ہے کہ غیرت سے میں سم کھا جاؤں
اس لئے غیر کو وہ اپنی قسم دیتے ہیں

اہل بازار محبت کا بھی کیا سودا ہے
عشرت عمر ابدٗ قیمت غم دیتے ہیں

کعبے کا دھیان نہ ہو حضرت مومن کو کہ جاں
حسرتوں سے پس دیوار صنم دیتے ہیں

KitaabPoint.blogspot.com

ناصح ناداں یہ دانائی

ناصح ناداں یہ دانائی نہیں
دل کو سمجھاؤ میں سودائی نہیں

کس توقع پہ امید وصل اب
طاقت صبر و شکیبائی نہیں

دعوی حسن جہاں سوز اس قدر
پھر کہو گے تم میں ہر جائے نہیں

گر نہیں ملتے ملوں گا اور سے
کیوں مجھے کیا پاس رسوائی نہیں

ترک مذہب کیوں کروں مومن میں کیا
اس صنم کو لاف یکتائی نہیں

KitaabPoint.blogspot.com

کبھے ہے چھیڑ کو میرے گر

کبھے ہے چھیڑ کو میرے گر سب ہوں میرے بس میں
نہ دوں ملنے معشوق اور عاشق کو آپس میں

اگر مشہور ہو افسانہ اپنی بت پرستی کا
برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں

نہیں دم لینے کی طاقت فلک ورنہ بتا دیتے
کہ یہ تاثیر ہوتی ہے فغاں آسماں رس میں

تن کا ہیدہ سے اپنے میں خوش ہوں اس توقع پر
کہ اک دن آئے تیرے صرف عشرت خانہ خس میں

نہ میں اپنا' نہ دل اپنا' نہ تم میرے' نہ جاں میری
اثر کس کس کو ہو وے بھی گر فریاد بے کس میں

کہوں گر غیر سے مت مل تو کہو طعن سے رک کر
یہ کیوں' کس واسطے' ہم ایسے تیرے ہو گئے بس میں

KitaabPoint.blogspot.com

ذرا سمجھو تو جان من وصال غیر پہ ہر دم
مری جان کون ہے یہ کس کی جھوٹی کھاتے ہو قسمیں

در بت خانہ و عشق بتاں اور آپ اے مومن
یہ حضرت آگئے اک بار کیا طبع مقدس میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

چین آتا ہی نہیں سوتے ہیں

چین آتا ہی نہیں سوتے ہیں جس پہلو ہمیں
اضطراب دل غرض جینے نہ دے گا تو ہمیں

دیکھتے ہی گل نظر میں تیرا ہنسا پھر گیا
آتش گل نے لگائی آگ اے گل رو ہمیں

باعث بے تابی عالم نگاہ یاس ہے
چشم جادو گر نے یہ سکھلا دیا جادو ہمیں

گر یہی شوق شہادت تو مومن جی چکے
مار ڈالے کاش کوئی کافر دل جو ہمیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہوگئی گھر میں خبر ہے

ہو گئی گھر میں خبر ہے منع واں جانا ہمیں
وہ بھی رسوا ہو خدا جس نے کیا رسوا ہمیں

دم بدم رونا ہمیں چاروں طرف نکلا ہمیں
یا کہیں عاشق ہوئے یا ہو گیا سودا ہمیں

ہر ستم صیاد کا کیا التفات آمیز تھا
بند کرنے کو قفس میں دام سے چھوڑا ہمیں

یار تھے یا دشمن جہاں تھے الٰہی چارہ گر
لے چلے مرتے ہی زنداں سے سوئے سحر ہمیں

اہل ماتم اپنے روئیں کس طرح منہ ڈھانک کر
مرتے مرتے پاس اس پہ وہ نشیں کا تھا میں

مومن ان کا تو نہ تھا ملنے میں آخر اختیار
یہ شکایات بھی خدا سے ہے بتوں سے کیا ہمیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غیر بے مروت ہے آنکھ

غیر بے مروت ہے آنکھ وہ دکھا دیکھیں
زہر چشم دکھلائیں پھر ذرا مزا دیکھیں

چشم وا نے نابینا کر دیا جدائی میں
کوئی آنکھ لگتی ہے خواب وصل کیا دیکھیں

دیکھیے خدا کب تک پھر وہ دن دکھائے گا
یار کو ان آنکھوں سے غیر پر خفا دیکھیں

ٹکٹکی لگائی ہے اب تو اس توقع پر
تا گر ادھر دیکھیں مجھ کو دیکھتا دیکھیں

نکلے آرزو اپنی مومن آہ جب تجھ کو
صحن بت کدہ میں ہم خاک پر پڑا دیکھیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بزم میں اس کو بیاں درد

بزم میں اس کو بیاں در و غم کیوں کر کریں
وہ خفا جس بات سے ہووے وہ ہم کیوں کر کریں

مجھ پہ بعض امتحاں بھی جور کم کیوں کر کریں
وہ ستائیں غیر کو ایسا کیوں کر کریں

لکھتے لکھتے ہی سیاہی حرف سے اڑ جائے ہے
ہائے احوال دل مضطر رقم کیوں کر کریں

اضطراب شوق شاید غیر اس کے پاس ہو
جانب چلوں نظارہ دم بدم کیوں کر کریں

دیکھ پیچ و تاب سنبل ہو گیا دل بے قرار
اب نہاں سودائے زلف خم بہ خم کیوں کر کریں

سب کو ہوتا ہے جہاں میں پاس اپنے نام کا
ہم بھی تو مومن ہیں دل نذر صنم کیوں کر کریں

KitaabPoint.blogspot.com

نہ تن ہی کے ترے بسمل

نہ تن ہی کے ترے بسمل ٹکڑے ٹکڑے ہیں
ہے پاش پاش جگر دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

دراز دستی یہ کس بے ادب نے کی دم قتل
تمام دامن قاتل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

یہاں ہے چاک گریباں تو واں بھی چستی سے
قبائے شوخ شمائل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

یہ کس کی چشم فسوں گر نے کی فسوں سازی
طلسم جادوئے بابل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

نہ کیوں کہ رشک سے خوں ہو کسی کا اس در پر
ہمیشہ اک نئے بسمل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

غزل سرائی کی مومن نے کیا رشک سے آج
چمن میں سینۂ عنا دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہے جلوہ ریز نور نظر

ہے جلوہ ریز نور نظر گرد راہ میں
آنکھیں ہیں کس کی فرش تری جلوہ گاہ میں

کیا رحم کھا کے غیر نے دی تھی دعائے وصل
ظالم کہاں وگرنہ اثر میری آہ میں

مت کیجیو دیر آنے میں کیا جانے کیا بنے
پھینکا ہے جذب شوق نے یوسف کو چاہ میں

اتنی بھی تاب دوری خورشید طلعتاں
نقصان کیا کمال اسے آیا ہے ماہ میں

جانے دے چارہ گر شب ہجراں میں مت بلا
وہ کیوں شریک ہو مرے حال تباہ میں

اب تک نہیں گواہی اطفال معتبر
محسوب ہے جو عصمت یوسف گناہ میں

KitaabPoint.blogspot.com

مومن کو سچ ہے دولت دنیا و دیں نصیب
شب بت کدے میں گزرے ہے دن خانقاہ میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تا نہ پڑے خلل کہیں آپ

تا نہ پڑے خلل کہیں آپ کے خواب ناز میں
ہم نہیں چاہتے کی اپنی شب دراز میں

کیوں کہ نہ آدھی رات تک جاگے وہ جس کا دھیان ہو
آہوئے نیم خواب میں نرگس نیم باز میں

پردہ نشیں کے عشق میں پردہ دریں نہ ہو کہیں
ہوتیں ہیں بے حجابیاں جان شگفتہ راز میں

یاد بتاں میں لاکھ بار فرط قلق سے ہم بھی تو
بیٹھے اٹھے ہیں مومن آپ گر رہے شب نماز میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سیدھا درست لائق لطف

سیدھا درست لائق لطف و کرم نہیں
ناصح کی دوستی میں عداوت سے کم نہیں

معلوم ہو تو تیرے ہی عالم کا حال ہو
میرا دل دو نیم ہے یہ جام جسم نہیں

نام وصال لینے سے ہوتا ہے مضطرب
کیوں کر کہوں اسے مرے مرنے کا غم نہیں

ناصح کہاں تلک تری باتیں اٹھا سکوں
سچ ہے کہ مجھ میں طاقت جور و ستم نہیں

مومن سوئے حرم ہے لگا پوئے فکر کیوں
کیا اس زمیں میں قافیہ بیت الصنم نہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

غنچہ سال خاموش بیٹھے ہیں

غنچہ سال خاموش بیٹھے ہیں سخن کی فکر میں
قافیہ کیا تنگ ہے وصف دھن کی فکر میں

دامن قاتل کو وقت قتل کیوں کر چھوڑتے ہیں
بے کسی سے جان تھی اپنی کفن کی فکر میں

درد بے درماں مرا منت کش مرہم نہیں
داغ تو ہے چارہ داغ کہن کی فکر میں

گر یقینی واں دعا ہوتی ہے اے مومن قبول
جائیں گے کعبہ بھی طفل برہمن کی فکر میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دن بھی دراز رات بھی کیوں

دن بھی دراز رات بھی کیوں ہے فراق یار میں
کاہے سے فرق آ گیا گردش روزگار میں

بس کے بن آئے مر گئے ہم شب انتظار میں
دن جو رہے تھے عمر کے جیتے رہے مزار میں

خاک میں وہ تپش نہیں خار میں وہ خلش نہیں
کیوں نہ ہمیں زیادہ ہو جوش جنوں بہار میں

ہو گئی کیا بلائے جاں بوسہ زلف کی ہوس
پھیرتے ہیں زباں کو ہم کام و دہان یار میں

پوچھا اس نے کیا مری بے خودی و قلق کا حال
ہوش نہیں ہواس میں تاب نہیں قرار میں

خاک اڑائی گل نے یہ کس کے جنون عشق نے
آئے ہیں کچھ اٹھی ہوئی باد صبا غبار میں

KitaabPoint.blogspot.com

دھیان میں مومن آگئے مبحث جبرو اختیار
قابوئے یار میں ہیں ہم وہ نہیں اختیار میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کون کہتا ہے دم عشق

کون کہتا ہے دم عشق عدو بھرتے ہیں
کہ ہوا باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں

شمع پر کچھ نہیں موقوف کہ سارے ظالم
پانی آگے ترے عربدہ جو بھرتے ہیں

حوض مے خانہ پیئے سے بھی مرا جی نہ بھرا
کیا تنگ ظرف ہے جو کم سے سبو بھرتے ہیں

اس ستم گر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں

غیر کرتے ہیں سبوے مے گل گوں خالی
ساغر چشم میں ہم دل کا لہو بھرتے ہیں

پی ہے مے حضرت مومن نے جبیں مطمضے کو
آفتاب کئی ہنگام وضو بھرتے ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مانے نہ مانے منع تپش

مانے نہ مانے منع تپش ہائے دل کروں
میں غیر تو نہیں کہ تماشائے دل کروں

چھٹا ہے جیتے جی کوئی زنجیر زلف سے
دیوانہ ہوں کہ چارہ سو دائے دل کروں

دھبہ لگا ہے شوق سیہ کار زلف کو
اللہ کیا علاج سویدائے دل کروں

کہیے جو درد دل تو کہتا ہے مجھ کو کیا
میں کیا طبیب ہوں کہ مداوائے دل کروں

اس بت کو ترک دیں سے نہیں مومن اعتماد
کیونکر نہ میں شکایت اغوائے دل کروں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بے مزا ہو کر نمک کو بیوفا

بے مزا ہو کر نمک کو بے وفا کہنے کو ہیں
کھل گئے زخموں سے منہ کس کو برا کہنے کو ہیں

نالہ ہی نکلے ہے گو ہم مدعا کہنے کو ہیں
لب نہیں کہنے میں اب کیا جانے کیا کہنے کو ہیں

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ
کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں

جل گیا دل تو بھی اٹھتا ہے دھواں سر سے کہ اب
مرثیہ ہم اس چراغ کشتہ کا کہنے کو ہیں

شکوۂ حرف تلخ کا یا شور بختی کا گلہ
ہم جو کچھ کہنے کو ہیں سو بے مزا کہنے کو ہیں

غیر سے سرگوشیاں کر لیجیے پھر ہم بھی کچھ
آرزو ہائے دل رشک آشنا کہنے کو ہیں

KitaabPoint.blogspot.com

تیغ غمزہ کو لگا لے جلد سنگ سرمہ پر
صرف مطلب آرزو مند جفا کہنے کو ہیں

ہو گئے نام بتاں سنتے ہی مومن بے قرار
ہم نہ کہتے تھے کہ حضرت پارسا کہنے کو ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وہ علی الرغم عدو مجھ پہ

وہ علی الرغم عدو مجھ پہ کرم کرتے ہیں
ہے ستم لطف کے پردے میں ستم کرتے ہیں

جب ترے کوچے کا بے تابی دل سے پھرنا
یاد آتا ہے زمیں بوس قدم کرتے ہیں

نیم بسمل ہیں نہ چھیڑ اے تپش دل کہ ابھی
روئے قاتل کا نظارہ کوئی دم کرتے ہیں

دیکھنا اس دہن تنگ کے بوسے کا مزا
کہ ہوس ناک تمنا سے عدم کرتے ہیں

ہائے قسمت کہ ہوئی مجھ پہ جفا اور فزوں
ان دنوں غیر پہ گر لطف وہ کم کرتے ہیں

کشتہ یار ہوں اس رشک سے مرتا ہے جہاں
وہ بھی کیا ہیں جو مری موت کا غم کرتے ہیں

KitaabPoint.blogspot.com

جا کے کعبے میں بھی مومن نہ گئی دیر کی یاد
جائے لبیک سدا ہائے صنم کرتے ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

صورت دکھایئے جو کبھو جا کے

صورت دکھایئے جو کبھو جا کے خواب میں
بے دید آنکھ کھول دے جھنجلا کے خواب میں

شب وہ جو سو رہے مرے پاس آ کے خواب میں
جاگے تھے بخت خفتہ تمنا کے خواب میں

سو رہتے پائے ناقہ زمان وداع اگر
طالع نہ ہوتے قیس کے لیلیٰ کے خواب میں

ان نالہ ہائے شب کا اثر صبح دیکھو
آیا خلل گر اس ستم آراء کے خواب میں

نیرنگ عشق سے نہ ہو غافل ہے ایک رنگ
اس دل کے جاگنے میں زلیخا کے خواب میں

کیا کفر ہے کہ چھوڑ دے سونا ہی گر کبھی
مومن نظر پڑے بت ترسا کے خواب میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سوز دل کے ہاتھ سے ڈھونڈوں

سوز دل کے ہاتھ سے ڈھونڈوں جو مامن آب میں
ہووے ہر ہر قطرہ داغ افزائے گلخن آب میں

دی دل سوزاں کو تشبیہ سمندر میں نے اب
چھوڑ کر آتش کدہ ڈھونڈے ہے مسکن آب میں

دوستو مرتا ہوں اس روے عرق آلودہ پر
لاش بھی میری بہانا بعد مردن آب میں

کون ڈوبا تنگ آ کر غرق دریائے الم
کیوں سدا شور تموج سے ہے شیون آب میں

تشنہ کام آب تیغ یار ہوں گرمی تو دیکھ
بہر تسکیں تیرتا ہوں تا بہ گردن آب میں

ڈوب مریے کیوں نہ غیرت سے جب اے مومن نہائے
غیر کے ہمراہ وہ طفل برہمن آب میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دکھاتے آئینہ ہو اور مجھ میں

دکھاتے آئینہ ہو اور مجھ میں جان نہیں
کہو گے پھر بھی کہ میں تجھ سا بد گمان نہیں

ترے فراق میں آرام ایک آن نہیں
یہ ہم سمجھ چکے گر تو نہیں تو جان نہیں

نہ پوچھو کچھ مرا احوال میری جاں مجھ سے
یہ دیکھ لو کہ مجھے طاقت بیان نہیں

یہ گل ہیں داغ جگر کے انہیں سمجھ کر چھیڑ
یہ باغ سینہ عاشق ہے گلستان نہیں

شب فراق میں پہنچی نہ دل سے جان تلک
کہیں اجل بھی تو مجھ سی ہی ناتواں نہیں

وہ حال پوچھے ہیں میں چشم سرگیں کو دیکھ
یہ چپ ہوا ہوں کہ گویا مری زبان نہیں

KitaabPoint.blogspot.com

نکل کے دیر سے مسجد میں جا رہ اے مومن
کدا کا گھر تو ہے تیرے اگر مکان نہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہجراں میں بھی زیست کیوں

ہجراں میں بھی زیست کیوں نہ چاہوں
جاں دادۂ شوخ بے وفا ہوں

ہیں مرے نکلنے سے خوش
گویا کہ میں ان کا مدعا ہوں

دشمن سے ہے چشم مہربانی
محروم نگاہ آشنا ہوں

کیوں کر نہ بگڑ کے وہ نکالے
میں دل کے غبار سے بنا ہوں

شکوہ نہیں غیر کے ستم کا
انصاف کروں تو میں بھی کیا ہوں

اس نام کے صدقے جس کی دولت
مومن کو رہوں اور بتوں کو چاہوں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہر دم رہیں کشمکش دست یار

ہر دم رہیں کشمکش دست یار ہیں
چلون کے بند کس کے گریباں کے تار ہیں

بالیدہ دم بدم جو مرے دل کے خار ہیں
ہر آن برچھیاں سی کلیجے کے پار ہیں

کیا کیجیے کہ طاقت نظارہ ہی نہیں
جتنے وہ بے حجاب ہیں ہم شرمسار ہیں

عمر دراز کی ہے رقیبوں کی آواز
دیکھو زمان ہجر کے امیدوار ہیں

چھاتی سے میں لگائے رکھوں کیوں نہ رات دن
یہ داغ زخم دل کے مرے یادگار ہیں

شبنم خراب مہر و کتاں سینہ چاک ماہ
لو اور بھی ستم زدہ روزگار ہیں

KitaabPoint.blogspot.com

ناصح سے مجھ کو کیوں کہ نہ ہوں بدگمانیاں
دشمن ہیں جو مرے وہ ترے دوست دار ہیں

کیسے گلے رقیب کے کیا طعن اقربا
تیرا ہی جی نہ چاہے تو باتیں ہزار ہیں

مردوں کو تجھ پہ دیتے ہیں ترجیح جو حسود
مومن یہ جان لے کہ سگ جیفہ خوار ہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

شب وصل اس کے تغافل کی

شب وصل اس کے تغافل کی زبس تاب نہیں
تلخی مرگ ہے آنکھوں میں شکر خواب نہیں

حسرتیں میرے نصیبوں میں لکھی ہیں کیا کیا
اتنے دفتر میں کہیں فصل نہیں باب نہیں

دل کا کیا حال کرے دیکھئے یہ گرمی حسن
ٹھہرتا آئینہ یار میں سیماب نہیں

کلبہ تار میں کیوں کر ترے بن گزرے گی
دن کو یاں دھوپ نہیں رات کو مہتاب نہیں

محتسب وہم ہے تو پہلے پلا دیکھ مجھے
نہ لنڈھا پی لے مے ناب ہے زہراب نہیں

کشش ابروئے صنم کی سی کہاں اے مومن
لاکھ سجدے کرے دل مائل محراب نہیں

KitaabPoint.blogspot.com

آہ فلک فگن ترے غم سے

آہ فلک فگن ترے غم سے کہاں نہیں
جو فتنہ خیز اب ہے زمیں آسماں نہیں

ڈرتا ہوں آسمان سے بجلی نہ گر پڑے
صیاد کی نگاہ سوئے آسماں نہیں

اظہار دوستی کی خوشی کیا شب وصال
دشمن سے سن چکا ہوں کہ تو مہرباں نہیں

نومیدی جواب ہے کیوں اتنے شوق پر
یہ کیا ہوا کہ میں پس قاصد رواں نہیں

پیش عدو سمجھ کے ذرا حال پوچھنا
قابو میں دل نہیں مرے بس میں زباں نہیں

کرتے وفا امید وفا پر تمام عمر
پر کیا کریں کہ اس کو سر امتحاں نہیں

KitaabPoint.blogspot.com

میں اپنی چشم شوق کو الزام خاک دوں
تیری نگاہ شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں

گزرے ہیں میری خاک سے غیروں کے ساتھ وہ
فتنہ اٹھا ہے گرد پس کارواں نہیں

لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق
ناصح ہی کو لے آؤ گر افسانہ خواں نہیں

میں جانتا ہوں نعش پہ آنے کا مدعا
آسودگی پسند تری شوخیاں نہیں

اس بت کی ابتدائے جوانی مراد ہے
مومن کچھ اور فتنہ آخر زماں نہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تاثیر صبر میں نہ اثر اضطراب میں

تاثیر صبر میں نہ اثر اضطراب میں
بے چارگی سے جان پڑی کس عذاب میں

اتنی کدورت اشک میں حیران ہوں کیا کہوں
دریا میں ہے سراب کہ دریا سراب میں

تم نکلے بہر سیر تو نکلے گا مہر بھی
ہووے گا اجتماع شب ماہتاب میں

اے حشر جلد کر تہ و بالا جہان کو
یوں کچھ نہ ہو امید تو ہے انقلاب میں

قاتل جفا سے باز نہ آیا وفا سے ہم
فتراک میں جو سر ہے تو جاں ہے رکاب میں

مومن یہ عالم اس صنم جاں فزا کا ہے
دل لگ گیا جہاں سراسر خراب میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جلتا ہوں ہجر شاہد و یاد

جلتا ہوں ہجر شاہد و یاد شراب میں
شوق ثواب نے مجھے ڈالا عذاب میں

کہتے ہیں تم کو ہوش نہیں اضطراب میں
سارے گلے تمام ہوئے اک جواب میں

رہتے ہیں جمع کوچہ جاناں میں خاص و عام
آباد ایک گھر ہے جہاں خراب میں

بدنام میرے گریہ رسوا سے ہو چکے
اب عذر کیا رہا نگہ بے حجاب میں

ناکامیوں سے کام رہا عمر بھر ہمیں
پیری میں یاس ہے جو ہوس تھی شباب میں

دونوں کا ایک حال ہے یہ مدعا کا ہوش
وہ ہی خط اس نے بھیج دیا کیوں جواب میں

KitaabPoint.blogspot.com

تقدیر بھی بری مری تدبیر بھی بری
بگڑے وہ پرسش سبب اجتناب میں

کیا جلوے یاد آئے کہ اپنی خبر نہیں
بے بادہ مست ہوں میں شب ماہتاب میں

پیہم سجود پائے صنم پر دم و داع
مومن خدا کو بھول گئے اضطراب میں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بیم و بے داد و ستم کچھ دل

بیم و بے داد و ستم کچھ دل مضطر میں نہیں
یوں ہوں نالاں کہ وہ گویا صف محشر میں نہیں

خار بستر پہ شب ہجر بچھاؤں کیوں کر
دل میں تو ہے وہ گل اندام اگر بر میں نہیں

مجھ سے مے کش کی طرف محتسب آتا ہے تو آئے
ایک قطرہ بھی سبو و خم و ساغر میں نہیں

دے دیا کیجیے بوسہ طلب اول پہ
سچ کہا تم نے مزا حرف مکرر میں نہیں

کیا موثر ہو دعا وصل صنم کی مومن
ہم طلب کرتے ہیں وہ شے جو مقدر میں نہیں

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سرمہ گیں آنکھ سے تم نامہ لگاتے

سرمہ گیں آنکھ سے تم نامہ لگاتے کیوں ہو
خاک میں نام کو دشمن کے ملاتے کیوں ہو

کون سے سوختہ اختر کا خیال آتا ہے
سرمہ جب دیتے ہو تم اشک بہاتے کیوں ہو

بار گردن تو نہیں تیغ ستم گار آخر
جاں نثار و سر مشتاق جھکاتے کیوں ہو

جن سے منظور وفا ہے ہو جفا بھی ان پر
مجھ سے کچھ کام نہیں ہے تو ستاتے کیوں ہو

کھول دو وعدہ کہ تم پردہ نشیں ہو نہ وصال
آپ چھپتے ہو چھپو بات چھپاتے کیوں ہو

کھل گیا عشق صنم طرز سخن سے مومن
اب چھپاتے ہو عبث بات بناتے کیوں ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اگر زنجیر کش سوئے بیاباں اپنی

اگر زنجیر کش سوئے بیاباں اپنی وحشت ہو
تو پائے قیس کا ہر ایک چھالا چشم حیرت ہو

کسی کے ابروئے خوش خم کا کشتہ ہوں تعجب کیا
جو میری خاک سے تعمیر محراب عبادت ہو

ہوئے بے خواب آہ نیم شب سے تو لگے کہنے
کہ سوتوں کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو

بھلا ایسے صنم کو خاک دل دے کوئی اے مومن
نہ جس کو کچھ مروت ہو نہ خاطر ہو نہ الفت ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو
ذبح ہی کرتے ہو جو ہوتا پاس خنجر رات کو

اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو
مڑ کے پیچھے دیکھ لیتا تھا ہر قدم پر رات کو

ہم میں کیا باقی رہا تھا اے ستمگر رات کو
جاں بہ لب تھے بچ گئے قسمت سے مر کر رات کو

بوئے گل اے نسیم صبح اب کس کو دماغ
ساتھ سویا ہے ہمارے وہ سمن بر رات کو

صبح دم مہتاب کا سا رنگ کیوں ہے گر نہ تھا
بوالہوس کے پاس تو اے ناز پرور رات کو

روز ہجراں سے شب فرقت نہ ہو کیوں سخت تر
گاہے گاہے دن کو ملتے تھے وہ اکثر رات کو

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھئے وہ کون سی شب ہوئے گی' اللہ رے جھوٹ
روز کہتے ہو کہ آؤں گا مقرر رات کو

رہ گئے ہم جھانکنے سے بھی یہ کیا اندھیرا ہے
بند کس نے کر دیئے تھے روزن در رات کو

کود کر گھر میں تو پہنچا میں ترے پر کیا کروں
دم نکل جاتا تھا کھٹکے کے برابر رات کو

یاد دلوائی تپش نے تیری شوخی وصل کی
مر گئے ہم دیکھ کر چیں ہائے بستر رات کو

کیا اسی بت خانے کو فرماتے ہو ظلمت کدہ
حضرت مومن جہاں جاتے ہو چھپ کر رات کو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

آنکھوں سے حیا ٹپکے ہے

آنکھوں سے حیا ٹپکے ہے انداز تو دیکھو
ہے بوالہوس پر بھی ستم ناز تو دیکھو

مجلس میں مرے ذکر کے آتے ہی اٹھے وہ
بدنامی عشاق کا اعزاز تو دیکھو

محفل میں تم اغیار کے دزدیدہ نظر سے
منظور ہے پنہاں نہ رہے راز تو دیکھو

اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

دیں پاکی دامن کی گواہی مرے آنسو
اس یوسف بے درد کا اعجاز تو دیکھو

جنت میں بھی مومن نہ ملا ہائے بتوں سے
جور اجل تفرقہ پرداز تو دیکھو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

یہ قدرت ضعف میں بھی ہے

یہ قدرت ضعف میں بھی ہے فغاں کو
کہ دے ٹپکے زمیں پر آسماں کو

وفا سکھلا رہے گا دل ہمارا
تمہاری خاطر نامہرباں کو

سمجھتا کیوں کہ دیوانے کی باتیں
نہ پایا محرم اپنے رازداں کو

عدو کے گھر میں ہے تصویر شیریں
دکھاؤں کس طرح اس بدگماں کو

نہیں آتا وہ لیلیٰ وش سکھا دے
کوئی مجنوں کا قصہ ساربان کو

دیا اس بدگماں کو طعنہ غیر
غضب ہے کیا کہوں اپنی زباں کو

KitaabPoint.blogspot.com

دل مضطر کی بے تابی نے مارا
کہاں سے لاؤں اس آرام جاں کو

سن اے مومن یہ ایماں ہے ہمارا
نہ کہنا کفر پھر عشق بتاں کو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیش تر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں
وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشاروں ہی سے گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

ہوئے اتفاق سے گر بہم تو وفا جتانے کو دم بہ دم
گلہ ملامت اقربا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کوئی ایسی بات اگر ہوئی کہ تمہارے جی کو بری لگی
تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

KitaabPoint.blogspot.com

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

سنو ذکر ہے کئی سال کا کہ کیا اک آپ نے وعدہ تھا
سو نباہنے کا تو ذکر کیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کہا میں نے بات وہ کوٹھے کی مرے دل سے صاف اتر گئی
تو کہا کہ جانے مری بلا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا
وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

جسے آپ گنتے تھے آشنا جسے آپ کہتے تھے باوفا
میں وہی ہوں مومن مبتلا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

آئے ہو جب بڑھا کر دل

آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو
جوں سوز دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو

روٹھے سو روٹھے ہم سے منتے نہیں ہو کیوں کر
غیروں سے جب لڑے ہو لڑتے ہی من گئے ہو

باد بہار میں ہے کچھ اور عطر ریزی
تم آج کل میں شاید سوئے چمن گئے ہو

ہے کچھ تو بات مومن جو چھا گئی خموشی
کس بت کو دے دیا دل کیوں بت سے بن گئے ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پونچھے ہے ہمدمو دریا ہے

پونچھے ہے ہمدمو دریا ہے کیوں کر خشک ہو
سب کے دامن تر ہوں پر کب دیدۂ تر خشک ہو

موج زن ہے ایک دریا ہائے جوش اشک ہائے
آستیں ہو جائے تر داماں تر گر خشک ہو

شمع ساں میں سوز گریہ سے سراپا جل گیا
ہے تعجب گر شجر پانی کے اندر خشک ہو

ابر بھی کھل جائے ہے دریا بھی گہہ تھم جائے ہے
دیدۂ پرنم کبھی تو بھی تو دم بھر خشک ہو

روز محشر آپ کے اس تشنہ دیدار کا
حلق تشنہ تر نہ ہو اور حوض کوثر خشک ہو

شعر تر وہ ہیں مرے مومن کہ ہنگام جواب
خوف سے منہ اور زبان ہر سخنور خشک ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اے ناصحو آ ہی گیا وہ

اے ناصحو آ ہی گیا وہ فتنہ ایام لو
ہم کو تو کہتے تھے بھلا اب تم تو دل کو تھام لو

کیا قہر ہے کب تک کوئی رہ جائے آنسو پی کے یوں
ہنس ہنس کے میرے آگے تم دست عدو سے جام لو

بندے ہیں ہم صیاد کے کہتا ہے کس کس لطف سے
گر ہو سکے راہ چمن اے رستگان دام لو

ایسی ادا سے بوسہ دو لب کا کہ شادی مرگ ہوں
جور و ستم کا میری جاں لطف و کرم سے کام لو

دن رات فکر جور میں یوں رنج اٹھانا کب تلک
میں بھی ذرا آرام لوں تم بھی ذرا آرام لو

مومن تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے
یہ ذکر اور منہ آپ کا صاحب خدا کا نام لو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

یہ مایوسی دل و جاں نالہ شب

یہ مایوسی دل و جاں نالہ شب گیر تو کھینچو
کھنچے گا اس کا دل آہ فسوں تاثیر تو کھینچو

سر زور آزمائی جذب دل کو آج ہی دیکھو
کھنچے گا ہاتھ سینے سے تم اپنا تیر تو کھینچو

دکھا دوں گا تماشا بس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو
ہلا دوں گا زمیں و آسماں زنجیر تو کھینچو

کہاں اس نوجواں کے ناز کی طاقت تمہیں مومن
ابھی سر مشق تو ہر جور چرخ پیر تو کھینچو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اعجاز بھی دی ہے ہمارے

اعجاز بھی دی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو

لکھو سلام غیر کے خط میں غلام کو
بندے کا بس سلام ہے ایسے سلام کو

اب شور ہے مثال جو دی اس غرام کو
یوں کون جانتا تھا قیامت کے نام کو

جب تو پہلے جنازۂ عاشق کے ساتھ ساتھ
پھر کون وارثوں کے سنے اذن عام کو

شاید کہ دن پھرے ہیں کسی تیرہ روز کے
اب غیر اس گلی میں نہیں پھرتے شام کو

مدت سے نام سنتے تھے مومن کا بارے آج
دیکھا بھی ہم نے اس شعرا کے امام کو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سمجھتے ہیں آزمانے کو

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو
عذر کچھ چاہیے ستانے کو

صبح عشرت ہے وہ نام و شام وصال
ہائے کیا ہو گیا زمانے کو

روز محشر بھی ہوش گر آیا
جائیں گے ہم شراب خانے کو

کوئی دن ہم جہاں میں بیٹھے ہیں
آسماں کے ستم اٹھانے کو

چل کے کعبے میں سجدہ کر مومن
چھوڑ اس بت کے آستانے کو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

صد حیف سینہ سوز فغاں

صد حیف سینہ سوز فغاں کارگر نہ ہو
یاں جان پر بنے ترے دل میں اثر نہ ہو

معشوق و مے سے زاہد مفلس کو یاس ہے
قطع تعلقات کس امید پر نہ ہو

ایسے سے قدر مہر و وفا کی امید کیا
جس کو ہنوز اپنے ستم کی خبر نہ ہو

سودا ہے مجھ کو گرمی بازار عشق کا
اس کا کہاں خیال کہ اپنا ضرر نہ ہو

پائے طلب شکستہ نہ کوتاہ دست شوق
ہم بھی ستم کریں جو وہ نازک کمر نہ ہو

ہیں جاں نثار کہیے تو مر جائیں ہم ابھی
یہ کام بوالہوس سے کبھی عمر بھر نہ ہو

KitaabPoint.blogspot.com

جب فرق بے کلاہ ہوا چین آ گیا
راحت زیادہ تر ہو اگر تن پہ سر نہ ہو

پامال کیجئے شوق سے پر بزم خاص میں
اتنا تو ہو کہ خاک مری در بہ در نہ ہو

مومن ہوا رقیب حذر اے صنم پرست
ایسے سے ڈریے جس کو خدا کا بھی ڈر نہ ہو

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

خالی ہوا سے فتنہ سے گاہ ہے

خالی ہوا سے فتنہ سے گاہ ہے جہاں نہ ہو
اس دم قیامت آئے اگر آسماں نہ ہو

یوں تو بہت سے دل کے خریدار ہیں دے
جو ہے سو بار معاملہ کیوں کر زیاں نہ ہو

شیخ حرم سے کام نہ پیر مغاں سے ربط
کیا کفر و دیں جو پاس رہ زیبا جواں نہ ہو

اس شرط پہ جو لیجیے تو حاضر ہے دل ابھی
رنجش نہ ہو قریب نہ ہو امتحاں نہ ہو

یہ جامہ پارہ پارہ تڑپنے سے ہو گیا
صبح شب فراق ہے تو بد گماں نہ ہو

مومن بہشت و عشق حقیقی تمہیں نصیب
ہم کو تو رنج ہو جو غم جاوداں نہ ہو

KitaabPoint.blogspot.com

چل پرے ہٹ مجھے نہ

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ
اے شب ہجر تیرا کالا منہ

آرزوئے نظارہ تھی تو نے
اتنی ہی بات پر چھپایا منہ

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی
دیکھتے ہی مجھے بنایا منہ

شب غم کا بیان کیا کیجئے
ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ

پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما
جس طرف اس صنم نے پھیرا منہ

سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں
بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جو تیرے منہ سے نہ ہو

جو تیرے منہ سے نہ ہو شرمسار آئینہ
تو رخ کرے سوئے آئینہ وار آئینہ

کہے ہے دیکھ کے رخسار یار آئینہ
کہ اس صفائی پہ صدقے نثار آئینہ

سما رہے ہیں مگر تیرے نو بہ نو جلوے
کہ بن گیا ہے طلسم بہار آئینہ

شکست رنگ پہ مستی میں ہنستے ہیں ہم بھی
دکھائیں گے انہیں وقت خمار آئینہ

مجھے تو کہتے ہو مت دیکھ میری جانب تو
اور آپ دیکھے ہو بار بار آئینہ

سمجھ تو مومن اگر ناروا ہے خود بینی
تو دیکھیں کا ہے کو پرہیز گار آئینہ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

سیماب ہے پہلو میں مرے دل

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں یہ
اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

حسرت سے کہا خضر نے دیکھ اس کی گلی کو
مرتا ہوں ابھی گر ملے مدفن کو زمیں یہ

یا پردہ اٹھا ورنہ کھلا شوق نہانی
اب مجھ سے تو چھپتا نہیں اے پردہ نشیں یہ

یاں کا ہے کو وہ آنے لگا اے کشش دل
تو لاکھ کہے پر کوئی آتا ہے یقیں یہ

بے دم سا پڑا تھا کوئی اس کوچے میں اس نے
دروازے میں آ جھانک کے دیکھا جو کہیں یہ

اس رحم کے صدقے وہیں گھبرا کے کہا ہاں
جا کر کوئی دیکھو کہیں مومن تو نہیں یہ

KitaabPoint.blogspot.com

دل بستگی سی ہے کسی زلف

دل بستگی سی ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ
پالا پڑا ہے ہم کو خدا کس بلا کے ساتھ

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجر یار کی
آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ

ہے کس کا انتظار کہ خواب عدم سے بھی
ہر بار چونک پڑتے ہیں آواز پا کے ساتھ

یارب وصال یار میں کیوں کر ہو زندگی
نکلی ہی جان جاتی ہے ہر ہر ادا کے ساتھ

اللہ رے سوز آتش غم بعد مرگ بھی
اٹھتے ہیں میری خاک سے شعلے ہوا کے ساتھ

سو زندگی نثار کروں ایسی موت پر
یوں روئے زار زار تو اہل عزا کے ساتھ

KitaabPoint.blogspot.com

ہر دم عرق عرق نگہ بے حجاب ہے
کس نے نگاہ کرم سے دیکھا حیا کے ساتھ

مرنے کے بعد بھی وہی آوارگی رہی
افسوس جاں گئی نفس نارسا کے ساتھ

آتے ہی تیرے چل دیے سب ورنہ یاس کا
کیسا ہجوم تھا دل حسرت فزا کے ساتھ

مومن وہی غزل پڑھو شب سے بزم میں
آتی تھی لب پہ جان زہ و جندا کے ساتھ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

الٹے وہ شکوے کرتے ہیں

الٹے وہ شکوے کرتے ہیں اور کس ادا کے ساتھ
بے طاقتی کے طعنے ہیں عذر جفا کے ساتھ

بے پردہ غیر پاس اسے بیٹھا نہ دیکھتے
اٹھ جاتے کاش ہم بھی جہاں سے حیا کے ساتھ

وہ لالہ رو گیا نہ ہو گل گشت باغ کو
کچھ رنگ بوئے گل کے عوض ہے صبا کے ساتھ

آتی ہے بوئے داغ شب تار ہجر میں
سینہ بھی چاک ہو نہ گیا ہو قبا کے ساتھ

اللہ ری گم رہی بت و بت خانہ چھوڑ کر
مومن چلا ہے کعبے کو اک پارسا کے ساتھ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تکلیف ہے جوں پنجہ گل

تکلیف ہے جوں پنجہ گل لال ہوا ہاتھ
نازک ہے وہ بس چھوڑ دے اک رنگ حنا ہاتھ

رکھا تو دل و چشم سے اب اٹھ نہیں سکتا
قربان نزاکت کے میں کیا پاؤں ہے کیا ہاتھ

ہونے نہ دیا چاک گریباں کفن کو
یاروں نے کئے دفن مرے تن سے جدا ہاتھ

جیسا مجھے آرام ترے ہاتھ سے آیا
اللہ کرے یوں ہی ترا سینہ مرا ہاتھ

ہم اور یہ بدعت تپش دل کے سبب سے
مومن مرے سینے پہ رہے بعد فنا ہاتھ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہم میں فلک نگہ کی بھی طاقت

ہم میں فلک نگہ کی بھی طاقت نہ چھوڑ دیکھ
دستِ مژہ سے پنجۂ خود مت مروڑ دیکھ

دورِ خمار کا بھی ہے کچھ دھیان یا نہیں
اے مستِ حسن شیشۂ دل کو نہ توڑ دیکھ

طوفاں ہیں آب ہر گہرِ اشک میں نہاں
اے یادِ دوست دامنِ مژگاں نچوڑ دیکھ

میرا قلق بھی قبلہ نما سے نہیں ہے کم
باور نہیں تجھے تو ذرا منہ کو موڑ دیکھ

جلنا ترا بتوں میں بھی تاثیر کر گیا
مومن یقیں نہیں ہے تو پتھر کو پھوڑ دیکھ

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

خوشی نہ ہو مجھے کیوں کر

خوشی نہ ہو مجھے کیوں کر قضا کے آنے کی
خبر ہے لاش پہ اس بے وفا کے آنے کی

چلی ہے جان نہیں تو کوئی نکالو راہ
تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی

نہ جائے کیوں دل مرغ چمن کہ سیکھ گئی
بہار وضع ترے مسکرا کے آنے کی

پھر اب کی لا ترے قربان جاؤں جذبہ دل
گئے ہیں یاں سے وہ سوگند کھا کے آنے کی

کہاں ہے ناقہ ترے کان بجتے ہیں مجنوں
قسم ہے مجھ کو صدائے درا کے آنے کی

مجھے یہ ڈر ہے کہ مومن کہیں نہ کہتا ہو
مری تسلی کو روز جزا کے آنے کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہوئی تاثیر آہ وزاری

ہوئی تاثیر آہ و زاری کی
رہ گئی بات بے قراری کی

یاد آئی جو گرم جوشی یار
دیدۂ تر نے شعلہ باری کی

کیوں نہ ڈر جاؤں دیکھ کر وہ زلف
ہے شب ہجر کی سی تاریکی

یاس دیکھو کہ غیر سے کہہ دی
بات اپنی امید واری کی

بس کہ ہے یار کی کمر کا خیال
شعر کی سوجھتی ہے باریکی

کیا مسلماں ہوئے کہ اے مومن
حاصل اس بت سے شرمساری کی

KitaabPoint.blogspot.com

منہ کو نہ سیا ناصح

منہ کو نہ سیا ناصح کی بخیہ گری اتنی
لوں میں بھی ابھی لتے ہیں پردہ داری اتنی

دل لے کے وفا کیسی پر قول تو دینا تھا
اے سیم تن آفت ہے تو مفت بری اتنی

بے پردہ پس چلون یکبار تم آ بیٹھے
بے تاب نظر کس کو کیوں جلوہ گری اتنی

یہ کون کہے اس سے کی ترک وفا میں نے
کر تو ہی ذرا ناصح پیغام بری اتنی

سجدہ نہ کہیں کرنا مومن قدم بت پر
کعبے ہی میں ہوتی ہے بیہودہ سری اتنی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مجھے یاد آ گئی بس وہیں

مجھے یاد آ گئی بس وہیں اس کے قد و قامت کی
چمن میں دیکھ کر کل سرو میں نے کیا قیامت کی

دیا ظالم کو دل جاں غیر کو آرام وحشت کو
کسی کا شکوہ کیا کیجئے یہ خوبی اپنی قسمت کی

مزہ خواب عدم کا بے ستوں کو کاٹ کر پایا
ملی فرہاد شیریں کام کو راحت پہ محنت کی

وہی مذہب ہے اپنا بھی جو قیس وہ کوہ کن کا تھا
نئی راہ افترا ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

قطعہ

وہ گردن دیکھ یہ حالت ہوئی تغیر شیشے کی
کہ تھمنی ہی نہیں ہچکی ہوئی ہے دیر شیشے کی

ہوں اک آئینہ رو کا دیدۂ پر آب دیوانہ
بنا اشک مسلسل سے مرے زنجیر شیشے کی

بھلا کیا اعتبار اے مومن ایسی پارسائی کا
کہ بے خود ہو گئے تم دیکھ کر تصویر شیشے کا

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تمہیں تقصیر اس بت کی کہ ہے

تمہیں تقصیر اس بت کی کہ ہے میری خطا لگتی
مسلمانو! ذرا انصاف سے کہو خدا لگتی

تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ بھی کھلتا
ترے دل کو بھی میری سی اگر اے بے وفا لگتی

وہ پھر ہے گرم نظارہ کہاں تک زخم دل ٹانکوں
کہ ہے ہر ہر نگہ کے ساتھ اک برچھی سی آ لگتی

نسیم مصر کا دم پیر کنعاں کا ہے کو بھرتا
اگر کوچے کی تیرے خاک آلودہ ہوا لگتی

کٹے تھے کاٹ کاٹ آلودہ خوں سے ہاتھ یاں اپنے
وہاں دست عدو سے پاؤں میں تھی شب حنا لگتی

کہیں سے ڈھونڈ کے لاتا بت کافر کو اے مومن
طبیعت سیر جنت میں نہیں اس کے سوا لگتی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیوں بنی خوں نابہ نوشی

کیوں بنی خوں نابہ نوشی بادہ خواری آپ کی
کس لیے ہے بے خودی غفلت شعاری آپ کی

بوئے گل سے ہو مکدر کس کی بو آئی ہے یاد
خاک اڑانے کیوں لگی باد بہاری آپ کی

مجھ کو حیراں دیکھ کر حیران رہ جاتے ہو کیوں
ایسی محو یاس ہے امیدواری آپ کی

جی جلاتا ہے کیوں ہر لحظہ کس پر دل گیا
لے گئی قابو سے جاں بے اختیاری آپ کی

دل گیا دم پر بنی آنکھیں لڑیں کہتی ہے حال
بے قراری آہ و زاری اشک باری آپ کی

کس صنم کی بندگی میں بت پرستی چھوڑ دی
ہو گئی مومن کی سی کیوں دین داری آپ کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

نہ انتظار میں یاں آنکھ

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی

گلی میں اس کی نہ پھر آتے ہم تو کیا کرتے
طبیعت اپنی نہ جنت کے درمیان لگی

جفائے غیر کا شکوہ تھا تیرا تھا کیا ذکر
عبث یہ بات بری تجھ کو بدگمان لگی

سدا تمہاری طرف جی لگا ہی رہتا ہے
تمہارے واسطے ہے دل کو مہربانی لگی

وہ کینہ و زر تھا مومن تو دل لگایا کیوں
کہو تو کیا تمہیں ایسی بھلی وہ آن لگی

برنگ صورت بلبل نہیں نوا سنجی
یہ کیا ہوا کہ چپ اے گلستاں بیان لگی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تسلی دم واپسیں ہو چکی

تسلی دم واپسیں ہو چکی
ہمیں ہو چکے جب نہیں ہو چکی

یہاں دم نہیں شوق سے قتل کر
مرے خوں سے تر آستیں ہو چکی

وہ ہمدوش ہو گا بھی تو غیر سے
مری قسمت اے شانہ بیں ہو چکی

کمیں میں ہے مومن وہ کافر صنم
بس اب پاسبانی دیں ہو چکی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

نہ کٹی ہم سے شب جدائی

نہ کٹی ہم سے شب جدائی کی
کتنی ہی طاقت آزمائی کی

رشک دشمن بہانہ تھا سچ ہے
میں نے ہی تم سے بیوفائی کی

کیوں برا کہتے ہو بھلا ناصح
میں نے حضرت سے کیا برائی کی

دام عاشق ہے دل وہی نہ ستم
دل کو چھینا تو دلربائی کی

گر نہ بگڑو تو کیا بگڑتا ہے
مجھ میں طاقت نہیں لڑائی کی

گھر تو اس ماہ وش کا دور نہ تھا
لیک طالع نے نارسائی کی

KitaabPoint.blogspot.com

دل ہوا خوں خیال ناخن یار
تو نے اچھی گرہ کشائی کی

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں
سیر بت خانے میں خدائی کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دل میں اس شوخ کے

دل میں اس شوخ کے جو راہ نہ کی
ہم نے بھی جاندی پر آہ نہ کی

تھا بہت شوق وصل تو تو نے
کمی اے حسن تاب کاہ نہ کی

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے
تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی

محتسب یہ ستم غریبوں پر
کبھی تنبیہ بادشاہ نہ کی

گریہ و آہ بے اثر دونوں
کس نے کشتی مری تباہ نہ کی

تھا مقدر میں اس سے کم ملنا
کیوں ملاقات گاہ گاہ نہ کی

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھ دشمن کو اٹھ گیا بے دید
میرے احوال پر نگاہ نہ کی

مومن اس ذہن بے خطا پہ حیف
فکر آمرزش گناہ نہ کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اگر غفلت سے باز آیا

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی
تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی

موئے آغاز الفت میں ہم افسوس
اسے بھی رہ گئی حسرت جفا کی

شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں
حقیقت کھل گئی روز جزا کی

کیا جب التفات اس نے ذرا سا
پڑی ہم کو حصول مدعا کی

کہا ہے غیر نے تم سے مرا حال
کہے دیتی ہے بے باکی ادا کی

تمہیں شور فغاں سے میرے کیا کام
خبر لو اپنی چشم سرمہ سا کی

KitaabPoint.blogspot.com

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا
نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا
کہ تو نے کس توقع پر وفا کی

کہا اس بت سے مرتا ہوں تو مومن
کہا میں کیا کروں مرضی خدا کی

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

منظور نظر غیر سہی اب

منظور نظر غیر سہی اب ہمیں کیا ہے
بے دید تری آنکھ سے دل پہلے پھرا ہے

کس طرح نہ اس شوخ کے رونے پر فسوں میں
نظروں میں مروت ہے نہ آنکھوں میں حیا ہے

اب شوق سے تم محفل اغیار میں بیٹھو
یاں گوشہ خلوت میں عجب لطف اٹھا ہے

توبہ گنہ عشق سے فرمائے ہے واعظ
یہ بھی کہیں دل دے کے گنہگار ہوا ہے

چاہا کرے دل لاکھ نہ بولوں گا جو ہمدم
وہ میرے منانے کو رقیبوں سے خفا ہے

مومن نہ سہی بوسہ پا سجدہ کریں گے
وہ بت ہے جو اوروں کا تو اپنا بھی خدا ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میں اگر آپ سے جاؤں تو

میں اگر آپ سے جاؤں تو قرار آ جائے
پر یہ ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو یار آ جائے

جیتے جی غیر کو ہو آتش دوزخ کا عذاب
گر مری نعش پہ وہ شعلہ عذار آ جائے

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں میں غبار آ جائے

محو دلدار ہوں کس طرح نہ ہوں دشمن جاں
مجھ پہ جب ناصح بے درد کو پیار آ جائے

حسن انجام کا مومن مرے بارے ہے خیال
یعنی کہتا ہے وہ کافر کہ تو مارا جائے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

تیری پابوسی سے اپنی خاک

تیری پابوسی سے اپنی خاک بھی مایوس ہے
نقش پا پر نقش پا ظالم کف افسوس ہے

یاں جلایا جی حجاب شمع رونے اور ابھی
سوز پروانہ کو مانع پردہ فانوس ہے

بس کہ شام وصل آغاز سحر میں مر گئے
سینہ کوبی اہل غم کی ہم صدائے کوس ہے

نزع میں جی کا نکلنا تیرا آتا ہو گیا
بس کہ مرتے مرتے دل میں حسرت پابوس ہے

شاعری اپنی ہوئی نیرنگی دانش وری
جو سخن ہے سو طلسم راز بطلیموس ہے

کر چکا ہوں دور اخلاص بتاں میں امتحاں
میں نہ مانوں گا کہ مومن زاہد سالوس ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دیتے ہو تسکیں مرے آزار

دیتے ہو تسکیں مرے آزار سے
دوستی تم کو نہیں اغیار سے

داغ خوں سے میرے وہ حیراں ہوا
دامن الجھا ہے گل بے خار سے

مال کیسا جاں بھی دے کر بوالہوس
گر بچے تو دل چھٹا لوں یار سے

مت کرو کنگھی نہ یہ درد حنا
دل چرائے طرۂ طرار سے

وعدہ کر کے وہ نہ آئے نامہ پر
تو نے پوچھا ہوئے گا تکرار سے

مجھ سے وہ چھپتے پھریں اس کے سوا
اور حاصل عشق کے اظہار سے

KitaabPoint.blogspot.com

کہہ غزل اک اور بھی مومن کہ ہے
شوق اس بت کو ترے اشعار سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

زہر ٹپکے ہے نگاہ یار

زہر ٹپکے ہے نگاہ یار سے
موت سوجھی نرگس بیمار سے

کر علاج جوش وحشت چارہ گر
لا دے اک جنگل مجھے بازار سے

ذکر اشک غیر میں رنگینیاں
بوئے خوں آئی تری گفتار سے

گر دعا کرتا ہوں مومن وصل کی
ہاتھ باندھے ہے وہ بت زنار سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہے نگاہ لطف دشمن پر تو بندہ

ہے نگاہ لطف دشمن پر تو بندہ جائے ہے
یہ ستم اے بے مروت کس سے دیکھا جائے ہے

سامنے سے جب وہ شوخ دلربا آ جائے ہے
تھامتا ہوں پر یہ دل ہاتھوں سے نکلا جائے ہے

حال دل کیوں کر کہوں میں کس سے بولا جائے ہے
سر اٹھے بالیں سے کیا کچھ جی ہی بیٹھا جائے ہے

جاں نہ کھا وصل عدو سچ سہی پر کیا کروں
جب گلہ کرتا ہوں ہمدم وہ قسم کھا جائے ہے

غیر کے ہمراہ وہ آتا ہے میں حیران ہوں
کس کے استقبال کو جی تن سے میرا جائے ہے

تاب و طاقت صبر و راحت جان و ایماں عقل و ہوش
ہائے کیا کہیے کہ دل کے ساتھ کیا کیا جائے ہے

KitaabPoint.blogspot.com

رو رہا ہوں خندۂ دنداں نما کی یاد میں
اب گوہر کے لیے آنکھوں سے دریا جائے ہے

خاک میں مل جائے یارب بے کسی کی آبرو
غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے

دیکھیے انجام کیا ہو مومن صورت پرست
شیخ صنعاں کی طرح سوئے کلیسا جائے ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے
نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے

تاب نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں
اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانہ کر لے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے

ناصحا دل میں تو اتنا تو سمجھ اپنے کہ ہم
لاکھ ناداں ہوئے کیا تجھ سے بھی ناداں ہوں گے

کر کے زخمی مجھے نادم ہوں یہ ممکن ہی نہیں
گر وہ ہوں گے بھی تو بے وقت پریشاں ہوں گے

ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیماں کہ بس
ایک وہ ہیں کہ جنہیں چاہ کے ارماں ہوں گے

KitaabPoint.blogspot.com

ہم نکالیں گے سن اے موج ہوا بل تیرا
اس کی زلفوں کے اگر بال پریشاں ہوں گے

منت حضرت عیسیٰ نہ اٹھائیں گے کبھی
زندگی کے لیے شرمندہ احساں ہوں گے

داغ دل نکلیں گے تربت سے مری جوں لالہ
یہ وہ اخگر نہیں جو خاک میں پنہاں ہوں گے

چاک پردہ سے یہ غمزے ہیں تو اے پردہ نشیں
ایک میں کیا کہ سبھی چاک گریباں ہوں گے

پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہو گی
پھر وہی پاؤں وہی خار مغیلاں ہوں گے

سنگ اور ہاتھ وہی وہ ہی سرو داغ جنوں
وہ ہی ہم ہوں گے وہی دشت و بیاباں ہوں گے

عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

KitaabPoint.blogspot.com

سینہ کوبی سے زمیں ساری

سینہ کوبی سے زمیں ساری ہلا کے اٹھے
کیا علم دھوم سے تیرے شہدا کے اٹھے

آج اس بزم میں طوفان اٹھا کے اٹھے
یاں تلک روئے کہ اس کو بھی رلا کے اٹھے

دل سے کیوں کر نہ دھواں ساتھ ہوا کے اٹھے
شعلہ ہائے تپ غم سینہ جلا کے اٹھے

اف رے گرمی محبت کہ ترے سوختہ جاں
جس جگہ بیٹھ گئے آگ لگا کے اٹھے

جی ہی مانند نشاں کف پا بیٹھ گیا
پاؤں کیا کوچے سے اس ہوشربا کے اٹھے

شعر مومن کے پڑھے بیٹھ کے اس کے آگے
خواب احوال دل زار سنا کے اٹھے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پھر وہ وحشت کے خیالات ہیں

پھر وہ وحشت کے خیالات ہیں سر میں پھرتے
دشت یاد آتے ہیں آہو ہیں نظر میں پھرتے

پھرتے دن اپنے تو غیروں کی طرح راتوں کو
کیسے ہم کوچہ ہم تاب قمر میں پھرتے

ایک دم گردش ایام سے آرام نہیں
گھر میں ہیں تو بھی ہیں دن رات سفر میں پھرتے

سرمہ گیں چشم کی گردش جو نہ بھا جاتی تو
خاک یوں کا ہے کہ ہم ڈالتے سر میں پھرتے

جنبش نرگس جنت نے رلایا مومن
چشم کافر کے اشارے ہیں نظر میں پھرتے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پامال اک نظر میں قرار

پامال اک نظر میں قرار و ثبات ہے
اس کا نہ دیکھنا نگہ التفات ہے

چھٹ کر کہاں اسیر محبت کی زندگی
ناصح یہ بند غم نہیں قید حیات ہے

کیا ابتدائے حسن میں تجھ پہ مر گیا
خلقت کا تیری دن مرا روز وفات ہے

کیوں کر خدا کو دوں کہ بتوں کو ہے احتیاج
مومن یہ نقد دل زر جاں کی زکات ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

نہ دینا بوسہ پا گو فلک

نہ دینا بوسہ پا گو فلک جھکتا زمیں پر ہے
کہ یہ اتنا زمیں کے نیچے ہے جتنا زمیں پر ہے

تڑپتا ہے پڑا شوق شہادت خاک اور خوں میں
گرا کوچے میں تیرے یہ لہو کس کا زمیں پر ہے

خرام ناز نے کس کے جہاں کو کر دیا برہم
زمیں گرتی فلک پر ہے فلک گرتا زمیں پر ہے

وہ سر جو کل ترے زانو پہ تھا سو آج اے ظالم
کبھی رہتا ہے پتھر پر کبھی رہتا زمیں پر ہے

فرشتو لے چلے اس کو سے کیوں جنت میں تم مجھ کو
بھلا کیا ساکنان چرخ کا دعویٰ زمیں پر ہے

ہوا مہر بارات عفو نقش سجدہ مومن کو
قدم رکھتا فلک پر ہے کہ سر رکھتا زمیں پر ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کشتہ حسرت دیدار ہیں یارب

کشتہ حسرت دیدار ہیں یارب کس کے
نخل تابوت میں جو پھول لگے نرگس کے

پاؤں تربت پہ مری دیکھ سنبھل کر رکھنا
چور ہے شیشہ دل سنگ ستم سے پس کے

لذت مرگ سے ہجراں میں دعا ہے کہ خدا
یہ مزا ہو نہ نصیبوں میں کسی بے حس کے

کیوں نہ ہم شمع کے مانند جلیں دور کھڑے
جب عدو باعث گرمی ہوں تری مجلس کے

یار مومن سے بھی ہیں مدعی طبع رواں
واہ افکار تران اومغہ یابس کے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مجھ پہ طوفاں اٹھائے

مجھ پہ طوفاں اٹھائے لوگوں نے
مفت بیٹھے بٹھائے لوگوں نے

وصل کی بات کب بن آئی تھی
دل سے دفتر بنائے لوگوں نے

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی
اپنے نقش جمائے لوگوں نے

اور ہی کچھ پڑھا دیا اس کو
دشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے

کیا تماشا ہے جو نہ دیکھے تھے
وہ تماشے دکھائے لوگوں نے

کر دیا مومن اس صنم کو خفا
کیا کیا ہائے لوگوں نے

KitaabPoint.blogspot.com

سرگیں چشم سے کیوں تیز

سرگیں چشم سے کیوں تیز نظر کرتا ہے
کب مرا نالہ ترے دل میں اثر کرتا ہے

کیا کیا دل نے کہ آنکھوں سے کہا راز نہاں
ایسے غماز کو بھی کوئی خبر کرتا ہے

عیش میں بھی تو نہ جاگے کبھی تم کیا جانو
کہ شب غم کوئی کس طور بسر کرتا ہے

عدم آباد سے آتا مجھے یاد آئے ہے جب
کوئی حسرت زدہ دنیا سے سفر کرتا ہے

سن رکھو سیکھ رکھو اس کو غزل کہتے ہیں
مومن اے اہل فن اظہار ہنر کرتا ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے
اشک غماز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے

نالہ غیرت بلبل سے بھڑک اٹھے ہے آگ
گل مری قبر پہ کیا کار شرر کرتا ہے

تیری غفلت سے یہ حالت ہے کہ اب دیکھ مجھے
ترک آئینہ گری آئینہ گر کرتا ہے

کیا رلاتی ہے مجھے فکر خیال دشمن
وصل میں جب وہ ادھر ہنس کے نظر کرتا ہے

محو وعدہ ہے کسی بت کا تو مومن کہ نماز
پھیر کر قبلے سے منہ جانب در کرتا ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اڑاتا ہے
کہوں کیا درد پنہاں کی کلیجہ منہ کو آتا ہے

پری لوٹے ہے انگاروں پہ دوزخ میں بڑیں حوریں
تمہارا حسن عالم سوز کس کس کو جلاتا ہے

کبھی کی پھر گئیں آنکھیں فرشتے بھی نظر آئے
تمہارا منہ چھپانا دیکھیے کیا کیا دکھاتا ہے

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

صبر وحشت اثر نہ ہو

صبر وحشت اثر نہ ہو جائے
کہیں صحرا بھی گھر نہ ہو جائے

ہجر پردہ نشیں میں مرتے ہیں
زندگی پردہ در نہ ہو جائے

کثرت سجدہ سے وہ نقش قدم
کہیں پاپال سر نہ ہو جائے

میرے آنسو نہ پونچھنا دیکھو
کہیں داماں تر نہ ہو جائے

غیر سے بے حجاب ملتے ہو
شب عاشق سحر نہ ہو جائے

مومن ایمان قبول دل سے مجھے
وہ بت آزردہ گر نہ ہو جائے

KitaabPoint.blogspot.com

جہاں سے شکل کو تیری ترس

جہاں سے شکل کو تیری ترس ترس گزرے
جو تجھ پہ بس نہ چلا اپنے جی سے بس گزرے

یہ نیم جان و غم ہجر ہے وہی انصاف
جو تیرے دھیان میں اے مرگ داد رس گزرے

دکھاؤں ناقہ لیلیٰ خرام ناز تجھے
کبھی ادھر سے جو اس شوخ کافرس گزرے

کہاں وہ ربط بتاں اب کہ اس کو تو مومن
ہزار سال ہوئے سینکڑوں برس گزرے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے

کہیں ہو جائے وصال آہ بلا سے چھوٹوں
ہجر کا دکھ کوئی کب تک دل ناشاد بھرے

چارہ گر اس کی خطار کیا مرے تن میں نہ رہا
خون اتنا کہ سر نشتر فصاد بھرے

دم بہ دم رنگ ہے تغیر مرا حیراں ہے
رنگ کیسا مری تصویر میں بہزاد بھرے

مومن اس شعلہ زبانی کی کہاں قدر مگر
منہ ڈر آبلہ سے گرمی فریاد بھرے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کرتا ہے قتل عام وہ

کرتا ہے قتل عام ہو اغیار کے لیے
دس بیں روز مرتے ہیں دو چار کے لیے

قتل اس نے جرم صبر جفا پر کیا مجھے
یہ ہی سزا تھی ایسے گنہگار کے لیے

آتا نہیں ہے تو نشانی ہی بھیج دے
تسکین اضطراب دل زار کے لیے

چلنا تو دیکھنا کہ قیامت نے بھی قدم
طرز خرام و شوخی رفتار کے لیے

جی میں ہے موتیوں کی لڑی اس کو بھیج دوں
اظہار حال چشم گہر بار کے لیے

دیتا ہوں اپنے لب کو بھی گل برگ سے مثال
بوسے جو خواب میں ترے رخسار کے لیے

KitaabPoint.blogspot.com

مومن کو تو نہ لائے کہیں دام میں وہ بت
ڈھونڈے ہے تار سبحہ کے زنار کے لیے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کہاں تک دم بخود رہیے

کہاں تک دم بخود رہیے نہ ہاں کیجیے
کہاں تک کھائیے غم کب تلک ضبط فغاں کیجیے

سوائے نقطۂ موہوم کیا وصف دہاں کیجیے
بنا کر بات کیا کہیے جو کچھ ہو تو بیاں کیجیے

غرض ہمسائے میں بھی اس کا رہنا کیا قیامت ہے
کہ سن لیتا ہے وہ گھر میں جو کچھ مذکوریاں کیجیے

کہیں تو کیا کہیں اور بن کہے کیوں کر دوا ہووے
بڑی مشکل پڑی کیا چارۂ درد نہاں کیجیے

وہی ہجراں ہے غم کھانے پہ کب زندگانی ہو
بس اب مر جائیے کچھ کھا کے عیش جاوداں کیجیے

گلا ہم کاٹ لیں گے آپ تیغ رشک سے اپنا
عدو کو قتل کیجیے پھر ہمارا امتحاں کیجیے

KitaabPoint.blogspot.com

عذاب ایزدی جاں کاہ ہے مانا بس اب مومن
خدا کے واسطے ذکر ستم پائے بتاں کیجئے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اجل سے خوش ہوں کسی طرح

اجل سے خوش ہوں کسی طرح ہو وصال تو ہے
نہ آئے نعش پہ وہ پر یہ احتمال تو ہے

جفائے یار کو سونپا معاملہ اپنا
اب آگے ہو نہ ہو امید انفصال تو ہے

وہ اضطراب کہاں ضعف سے مگر اب بھی
ہو آؤں حضرت عیسٰی تک اتنا حال تو ہے

شب فراق میں بھی زندگی پہ مرتا ہوں
کہ گو خوشی نہیں ملنے کی پر ملال تو ہے

عبث ترقی فن کی ہوس ہے مومن کو
زیادہ ہوئے گا کیا اس سے بے مثال تو ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

در بہ در ناصیہ فرسائی سے

در بہ در ناصیہ فرسائی سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو قسمت میں لکھا ہے

چشم خوں بار مری آپ نے تلووں سے ملی
ورنہ ایسا بھی کہیں رنگ حنا ہوتا ہے

جاں بہ لب ہوں خبر وصل سنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مرا ہوتا ہے

ہو کے آزردہ پشیماں ہوں کہ میں جس سے کہوں
وہی کھوے کوئی ایسے سے خفا ہوتا ہے

دل دیا جس نے وہ ناکام رہا تادم زیست
فی الحقیقت کہ برا کام برا ہوتا ہے

اے دل آ جانے دے اس زلف مسلسل کا خیال
جان کر کوئی گرفتار بلا ہوتا ہے

KitaabPoint.blogspot.com

ہو نہ بے تاب غمِ ہجر بتاں میں مومن
دیکھ دو دن میں بس اب فضل خدا ہوتا ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

اجل جاں بہ لب اس کے

اجل جاں بہ لب اس کے شیون سے ہے
یہ نادم مرے زود کشتن سے ہے

وہ بدخواہ مجھ سا تو میرا نہیں
عبث دوستی تم کو دشمن سے ہے

مرے داغ یاد آئے گل دیکھ کر
کہ بیزار وہ سیر گلشن سے ہے

جہاں خاک اڑائی وہیں دب رہے
کدورت عبث فکر مدفن سے ہے

نئی کچھ نہیں اپنی جاں بازیاں
یہی کھیل ہم کو لڑکپن سے ہے

دل مومن آتش کدہ کیوں بنے
لگاوٹ یہ طفل برہمن سے ہے

KitaabPoint.blogspot.com

ہے دل میں غبار اس کے گھر

ہے دل میں غبار اس کے گھر اپنا نہ کریں گے
ہم خاک میں ملنے کی تمنا نہ کریں گے

کیوں کر یہ کہیں منت اعدا نہ کریں گے
کیا کیا نہ کیا عشق میں کیا کیا نہ کریں گے

ہنس ہنس کے وہ مجھ سے ہے مرے قتل کی باتیں
اس طرح سے کرتے ہیں کہ گویا نہ کریں گے

جھنجھلاتے ہو کیا دیجئے اک بوسہ دہن کا
ہو جائیں گے لب بند تو غوغا نہ کریں گے

دیوار کے گر پڑتے ہی اٹھنے لگے طوفان
اب بیٹھ کے کونے میں بھی رویا نہ کریں گے

کس وقت کیا مردمک چشم کا شکوہ
اے پردہ نشیں ہم تجھ کو رسوا نہ کریں گے

KitaabPoint.blogspot.com

ناصح کف افسوس نہ مل چل تجھے کیا کام
پامال کریں گے وہ مجھے یا نہ کریں گے

اس کو میں ٹھہرنے نہ دیا جوش قلق نے
اغیار سے ہم شکوہ بے جا نہ کریں گے

مومن وہ غزل کہتے ہیں اب جس سے یہ مضموں
کھل جائے کہ ترک در بت خانہ کریں گے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

توبہ ہے ہم عشق بتوں کا

توبہ ہے ہم عشق بتوں کا نہ کریں گے
وہ کرتے ہیں اب جو نہ کیا تھا نہ کریں گے

اندیشہ مژگاں میں اگر خوں نے کیا جوش
نشتر سے علاج دل دیوانہ کریں گے

گر آرزوئے وصل نے بیمار کیا تو
پرہیز کریں گے پر مداوا نہ کریں گے

تشبیہ زبس دیتے ہیں لب ہائے بتاں کو
مر جائیں گے پر منت عیسیٰ نہ کریں گے

پھر جائے نہ تا چشم صنم آنکھ کے آگے
سیر چمن نرگس شہلا نہ کریں گے

رکھ لیویں گے پتھر مگر ان سنگدلوں کو
چھاتی سے لگانے کی تمنا نہ کریں گے

KitaabPoint.blogspot.com

اے حضرت مومن یہ مسلم جو ہے ارشاد
بھولے سے بھی اب ذکر بتوں کا نہ کریں گے

لیکن جو بتوں نے ہی بھلا آپ سے بات کی
پھر آپ ہی فرمائیں کہ کیا کیا نہ کریں گے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

شب تم جو بزم غیر میں

شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

پھیلی وہ بو جو ہم میں نہاں مثل غنچہ تھی
جھونکے نسیم کے یہ نیا گل کھلا گئے

مجلس میں اس نے پان دیا اپنے ہاتھ سے
اغیار سبز بخت تھے ہم زہر کھا گئے

غیروں سے ہو وہ پردہ نشیں کیوں نہ بے حجاب
دم ہائے بے اثر مرے پردہ اٹھا گئے

تابندہ و جوان تو بخت رقیب تھے
ہم تیرہ روز کیوں غم ہجراں کو بھا گئے

بیزار زندگانی کا جینا محال تھا
وہ بھی ہماری نعش کو ٹھوکر لگا گئے

KitaabPoint.blogspot.com

واعظ کے ذکر مہر قیامت کو کیا کہوں
عالم شب وصال کے آنکھوں میں چھا گئے

اے مومن آپ کب سے ہوئے بندہ بتاں
بارے ہمارے دین میں حضرت بھی آ گئے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ازبس جنوں جدائی گل پیرہن

ازبس جنوں جدائی گل پیرہن سے ہے
دل چاک چاک نغمہ مرغ چمن سے ہے

میں کیا کہ مرگ غیر پہ دامان تر نہ ہو
وہ اشک ریز خندۂ چاک کفن سے ہے

خود رفتگی میں چین وہ پایا کہ کیا کہوں
غربت جو مجھ سے پوچھو تو بہتر وطن سے ہے

کیوں پار نوحہ زن ہیں کہاں مرگ مجھ کو تو
لب بستگی تصور بوس و دہن سے ہے

کیا کیا جواب شکوہ میں باتیں بنا گیا
لو اب بھی دل درست اسی دل شکن سے ہے

اپنا شریک بھی نہ گوارا کرے جو
مومن کو ضد یہ کیس بد برہمن سے ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

وہ کہاں ساتھ سلاتے

وہ کہاں ساتھ سلاتے ہیں مجھے
خواب کیا کیا نظر آتے ہیں مجھے

اس پری وش سے لگاتے ہیں مجھے
لوگ دیوانہ بناتے ہیں مجھے

بے وفائی کا عدو کی ہے گلہ
لطف میں بھی وہ ستاتے ہیں مجھے

پھونک دے آتش دل داغ مرے
اس کی خو یاد دلاتے ہیں مجھے

گر کہے غمزہ کے قتل کروں
تو اشارات سے بتاتے ہیں مجھے

اب یہ صورت ہے کہ اے پردہ نشیں
تجھ سے احباب چھپاتے ہیں مجھے

KitaabPoint.blogspot.com

مومن اور دیر خدا خیر کرے
طور بے ڈھب نظر آتے ہیں مجھے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جذب دل زور آزمانا

جذب دل زور آزمانا چھوڑ دے
پائے نازک کا ستانا چھوڑ دے

جان سے جاتی ہیں کیا کیا حسرتیں
کاش وہ دل میں بھی آنا چھوڑ دے

پردے کی کچھ حد بھی اے پردہ نشیں
کھل کے مل بس منہ چھپانا چھوڑ دے

ہوں وہ مجنوں گر میں زنداں میں رہوں
فصل گل گلشن میں آنا چھوڑ دے

لب پہ حرف آرزو کا خوں ہوا
رنگ پان کا منہ لگانا چھوڑ دے

ہم نہیں اٹھنے کے تیری بزم سے
پاس غیروں کا بٹھانا چھوڑ دے

KitaabPoint.blogspot.com

اس دھن کو غنچہ اے دل کیا کہوں
ڈر لگے ہے مسکرانا چھوڑ دے

گر ہے مومن روزۂ وصل بتاں
تو غم فرقت بھی کھانا چھوڑ دے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

پھر سینہ سوز داغِ غم

پھر سینہ سوز داغِ غم شعلہ فام ہے
پھر گرم جوشی دل و سودائے نام ہے

پھر دل ہے داغ مطلع خورشید دیکھ کر
ازبس کہ یاد جلوہ بالائے بام ہے

پھر آ گیا ہے کون سے بے باک کا خیال
یہ کیا ہوا کہ رخصت ناموس و نام ہے

جاں لوٹتی ہے پھر کہ وہی عیش ہو نصیب
ہم ہیں وہ مست ناز ہے اور دور عام ہے

پھر تلخ کامیوں نے کیا جان و دل سے کوچ
پھر آرزوئے بوسہ کا لب پہ مقام ہے

پھر کس نے مسکرا کے مجھے بے وفا کہا
کیوں کہہ رہا ہوں بندہ تو صاحب غلام ہے

KitaabPoint.blogspot.com

پھر کیوں نہ کام ہووے کہ اس کینے پر کہا
سو بار مجھ کو تم سے تمہیں مجھ سے کام ہے

پھر کچھ صدائے پا سے دل مردہ جی اٹھا
پھر جلوہ ریز کون قیامت خرام

پھر دوری بتاں میں نہیں خواب کا خیال
مومن مرے بھی دین میں سونا حرام ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

میں احوال دل مر گیا

میں احوال دل مر گیا کہتے کہتے
تھکے تم نہ بس بس سنا کہتے کہتے

مجھے چپ لگی مدعا کہتے کہتے
رکے ہیں وہ کیا جانے کیا کہتے کہتے

صد افسوس جاتی رہی وصل کی شب
ذرا ٹھہر اے بے وفا کہتے کہتے

چلے تم کہاں میں نے تو دم لیا ہے
فسانہ دل زار کا کہتے کہتے

برا ہو ترا محرم راز تو نے
کیا ان کو رسوا برا کہتے کہتے

نہیں یا صنم مومن اب کفر سے کچھ
کہ خو ہو گئی ہے صدا کہتے کہتے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مشورہ کیا کیجئے چرخ

مشورہ کیا کیجئے چرخ پیر سے
دن نہیں پھرتے کسی تدبیر سے

وحشت چشم پری رو دیکھنا
پھر گیا جی سرمہ تسخیر سے

لے گئی جاں یاد رونق ہائے وصل
گھر مرا ویراں ہوا تعمیر سے

اے صنم مومن ہوں آخر کس طرح
مجھ کو تسکیں ہو تری تصویر سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

کیوں کہ پوچھے حالِ تلخی

کیوں کہ پوچھے حال تلخی عاشق دلگیر سے
ہو گئے ہیں بند لب شیرینی تقریر سے

جوش وحشت کشمکش اس ناتواں دلگیر سے
جو نہ در تک پہنچے صحن خانہ زنجیر سے

صبح دم جاتا ہے پہلو سے مرے وہ مہ جبیں
دن سیہ ہوتے ہیں کیا کیا مہر کی تنویر سے

لذت وحشت سے جاتا ہوں کہیں بھاگے نہ دل
ہیں مشابہ آپ کی زلفیں بہت زنجیر سے

ہوں سزا وار ستم میں نے کیا ہے جرم عشق
بوالہوس ہیں بے گنہ پھر کیوں ڈریں تعزیر سے

اشک داماں جواہر اور لکھی ہے غزل
جس کو مفلس بھی نہ بدلے نسخۂ اکسیر سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

جل گئے اختر یہ کس کے حسن

جل گئے اختر یہ کس کے حسن کی تنویر سے
ہے منور تر شب غم مہر عالم گیر سے

ہو گئی ساری زمیں صرف حروف نو رقم
اک جہاں ویراں ہے میرے نامے کی تحریر سے

صبح کیوں کر ایک دم میں ہو گئی شام فراق
کیا اثر ہوتا تھا تم کو نالہ شب گیر سے

کہتے ہیں سب یہ رہا آوارہ بعد قتل بھی
ہو گئی کتنی مری نام آوری تشہیر سے

میں نے سوچا آپ اپنے خون ناحق کا جواب
نام اس کا سینے پر لکھا ہے نوک تیر سے

مومن اب پڑھتا ہے وہ مضمون بسمل کی غزل
شوخیوں کو جس کے دعوئ ہو دم نخچیر سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

ہے فسانہ ساتھ سوئے کب

ہے فسانہ ساتھ سوئے کب کی تدبیر سے
نیند آتی ہے ہمارے خواب کی تعبیر سے

میرے لکھے کو مٹایا آپ نے اچھا ہوا
تھا شکوں ہی مدعا یاں نامے کی تحریر سے

ایسے نازک کے شمائل کیوں نہ دل میں نقش ہوں
کھنچ گیا سینے پہ نقشہ گیر کی تصویر سے

کب ہمارے ساتھ سوتے ہیں کہ دیکھے کا کوئی
ان کو بے تابی ہے کیوں اس خواب بے تعبیر سے

ساتھ سونا غیر کے چھوڑ اب تو اے سیمیں بدن
خاک میری ہو گئی نایاب تر اکسیر سے

عشق اس قاتل کا بعد قتل بھی ہم کو رہا
ہے یہ کیسا جرم جو جاتا نہیں تعزیر سے

KitaabPoint.blogspot.com

سر ٹپکتا ہے قلق میں مومن خانہ خراب
مسجدیں میں رہتی نہیں کیا فائدہ تعمیر سے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

مومن سوئے شوق اس بت

مومن سوئے شوق اس بت کافر کا تو گھر ہے
ہم سجدہ کدھر کرتے ہیں اور کعبہ کدھر ہے

رندوں پہ ہے داد خدا سے نہیں ڈرتا
اے محتسب ایسا تجھے کیا شاہ کا ڈر ہے

ہم حال کہے جائیں گے سینے کہ نہ سینے
اتنا ہی تو یاں صحبت ناصح کا اثر ہے

وہ ذبح کرے اور یہاں جان فدا ہو
ایسے سے نبھے یوں یہ ہمارا ہی جگر ہے

اب بھی نہیں جاتی ترے آ جانے کی امید
گو پھر گئیں آنکھیں پہ نظر جانب در ہے

دل کھول کے مل لیجیے مومن صنموں سے
اس سال میں گر سوئے حرم عزم سفر ہے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

بندھا خیال جناں بعد ترک

بندھا خیال جناں بعد ترک یار مجھے
کیا ہے یاس نے کیا کیا امیدوار مجھے

وہ شام وعدہ جو آئے تو بے خود و سرمست
رہا وصال میں بھی وہ ہی انتظار مجھے

نہ ہو وہ بات کہ جس سے وفا میں آئے خلل
کہیں نہ کیجیو ناصح سے شرمسار مجھے

امید مرگ پہ ہر فتنہ راحت جاں ہے
شب فراق میں کیا بیم روزگار مجھے

شب وصال میں سب قطرہ قطرہ مے پی لی
رہا نہ وسوسہ چارۂ خمار مجھے

نہ سیر گل نہ قدہ نوشی اس کے ساتھ ہوئی
غم خزاں ہے نہ کچھ حسرت بہار مجھے

KitaabPoint.blogspot.com

لبوں پہ جان ہے ایسی بھی کیا ہے بیدردی
نہ قرض دیتے ہو بوسہ نہ مستعار مجھے

ہر آن آن دگر کا ہوا میں عاشق زار
وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفا شعار مجھے

ثواب ترک صنم سچ سہی ولے مومن
یہ کیا سبب کہ سناتے ہو بار بار مجھے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

دعا بلا تھی شب غم سکون غم سکون جاں

دعا بلا تھی شب غم سکون جاں کے لیے
سخن بہا نہ ہوا مرگ ناگہاں کے لیے

وہ لعل روح فزا دے کہاں تلک بوسے
کہ جو ہے کم ہے یہاں شوق جاں فشاں کے لیے

ملے رقیب سے وہ جب سنا وصال ہوا
دریغ جان گئی ایسے بدگماں کے لیے

کہاں وہ عیش اسیری کہاں وہ امن قفس
ہے بیم برق بلا روز آشیاں کے لیے

بھلا ہوا کہ وفا آزما ستم سے موئے
ہمیں بھی دینی تھی جاں اس کے امتحاں کے لیے

رواں فزائی سحر حلال مومن سے
رہا نہ معجزہ باقی لب بتاں کے لیے

◆◆◆

KitaabPoint.blogspot.com

نہ ربط اس سے نہ یاری آسماں سے

نہ ربط اس سے نہ یاری آسماں سے
جفا بہر عدو لاؤں کہاں سے

یہ حالت ہے تو کیا حاصل بیاں سے
کہوں کچھ اور کچھ نکلے زباں سے

شب وصل آپ کا عذر نزاکت
بجا ہے پر نہ مجھ سے نیم جاں سے

وہ آیا خاک پر تو بھی نہ اٹھے
ہوئے ہم کیا سبک خواں گراں سے

لے دشمن سے کیوں کر بے حجاب آپ
نہ شرم آئی مرے شوق نہاں سے

مرے گھر آپ یوں جاتے تھے کس دن
اٹھانا مدعا ہے آستاں سے

KitaabPoint.blogspot.com

وہ آئے ہیں پشیماں لاش پر آپ
تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے

گر اپنے وہم ہی سے اس نے پوچھا
مرا احوال میرے راز داں سے

نہ بولوں گا نہ بولوں گا کہ میں ہوں
زیادہ بد گماں اس بد گماں سے

نہ بجلی جلوہ فرما ہے نہ صیاد
نکل کر کیا کریں ہم آشیاں سے

برا انجام ہے آغاز بد کا
جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے

خدا کی بے نیازی ہائے مومن
ہم ایماں لائے تھے ناز بتاں سے

◆◆◆